إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

دُرُودُ شریف

مُشکلاتُ کا حل

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

درُودِ شریف

مُشکلاتُ کا حل

گنجینہ اسرارِ مخفی مجرّب عملیات و تعویزات

سحریات و طلسمات کی بیاضِ کبیر۔ عملیات و تعویزات کا مخزن عظیم معہ اضافہ وظائف و مجاہدات، فیوض اسمائے حسنہ، آیات و سُورہ قرآنیہ، کرشمات و معجزات اسم اعظم، تفسیر و تاثیر حروفِ تہجی، موکلات تسخیر، تذکرہ دائرۃ البروج، علم جفر، علم کیمیا، علم سیمیا، علم ریمیا اور علم الاعداد پر محیر العقول کتابوں کی مرقع کتاب۔

عاملین کاملین

رُوحانی عملیات و طلسمات پر اپنی نوعیت کی منفرد اور گنجینہ اسرار کتاب علم اللواح۔ علم حاضرات الارواح، کشف القبور۔ کشف القلوب۔ علم النقوش۔ علم الرمل۔ علم الجفر۔ علم الاعداد و النقاط علم الاشراق، علم النجوم کا مرقع تعویذات و عملیات کا خزینہ۔

مشتاق بُک کارنر الکریم مارکیٹ، اُردو بازار لاہور

فہرست

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۷	ابتدائیہ	۱
۹	قبولیتِ دعا و عبادت کے لیے بنیادی فلسفہ	۲
۱۱	طہارت	۳
۲۱	پابندیِ نماز	۴
۳۱	رزقِ حلال	۵
۳۹	توکل	۶
۴۴	تکبر و ریاکاری سے پرہیز	۷
۵۲	درود پاک قرآن مجید کی روشنی میں	۸
۵۶	درود پاک احادیث مبارکہ کی روشنی میں	۹
۸۱	درود پاک پڑھنے کے خاص مواقع	۱۰
۸۸	درود و سلام کس طرح پیش کیا جائے؟	۱۱
۱۰۳	مشکلات اور آزمائش	۱۲
۱۰۵	حل المشکلات واقعات	۱۳
۱۱۲	درود پاک سے مشکلات کا حل	۱۴
۱۱۳	گھریلو پریشانیوں کے لیے	۱۵

۱۶	گمشدہ چیز کو حاصل کرنے کے لیے	۱۱۳
۱۷	غربت اور افلاس کے خاتمہ کے لیے	۱۱۴
۱۸	دفتری پریشانیوں کے خاتمہ کے لیے	۱۱۵
۱۹	مقدمہ میں کامیابی کے لیے	۱۱۵
۲۰	کاروباری پریشانیوں کے خاتمہ کے لیے	۱۱۶
۲۱	جھوٹے الزامات سے خلاصی کے لیے	۱۱۶
۲۲	اولاد کے حصول کے لیے	۱۱۷
۲۳	اولادِ نرینہ کے لیے	۱۱۸
۲۴	ذہنی پریشانی کے خاتمہ کے لیے	۱۱۸
۲۵	وبا کو روکنے کے لیے	۱۱۹
۲۶	امراضِ دل کے لیے	۱۱۹
۲۷	کان میں شائیں شائیں ہونا	۱۲۰
۲۸	مال میں برکت کے لیے	۱۲۰
۲۹	امتحان میں کامیابی کے لیے	۱۲۰
۳۰	جادو ٹونے کا اثر زائل کرنے کے لیے	۱۲۱
۳۱	جھوٹے مقدمے سے بریت کے لیے	۱۲۱
۳۲	مرضِ نسیان کے لیے	۱۲۱
۳۳	نیند نہ آنے کی صورت میں	۱۲۲
۳۴	بے چینی اور غم دور کرنے کے لیے	۱۲۳

۳۵	بواسیر کے مرض میں	۱۲۴
۳۶	برص اور جذام کے مرض میں	۱۲۴
۳۷	ہر قسم کے درد کے لیے	۱۲۵
۳۸	رزق کی ترقی کے لیے	۱۲۵
۳۹	رزق میں زیادتی کے لیے	۱۲۶
۴۰	دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے	۱۲۶
۴۱	قید سے رہائی کے لیے	۱۲۷
۴۲	حادثات سے محفوظ رہنے کے لیے	۱۲۷
۴۳	اغوا شدہ کی بازیابی کے لیے	۱۲۷
۴۴	ادائیگی قرض کے لیے	۱۲۸
۴۵	مصیبت کے وقت	۱۲۹
۴۶	گھبراہٹ کو دور کرنے کے لیے	۱۲۹
۴۷	گھریلو جھگڑے سے بچاؤ کے لیے	۱۳۰
۴۸	دیوانگی اور کوڑھ کے مرض میں	۱۳۰
۴۹	بانجھ پن کی صورت میں	۱۳۱
۵۰	پیٹ کے درد میں	۱۳۲
۵۱	اختلاجِ قلب کے لیے	۱۳۲
۵۲	نااتفاقی کے لیے	۱۳۲
۵۳	رشتے کی پریشانی	۱۳۳

۵۴	بُری عادت سے چھٹکارہ کے لیے	۱۳۳
۵۵	بکثرت نیند آنا	۱۳۴
۵۶	سینے کے درد میں	۱۳۴
۵۷	آنکھوں میں پانی آنا	۱۳۵
۵۸	پھوڑا پھنسی کے درد میں	۱۳۶
۵۹	خونی بواسیر کے لیے	۱۳۶
۶۰	جسمانی کمزوری میں	۱۳۷
۶۱	شرابی اور زانی کی اصلاح کے لیے	۱۳۷
۶۲	آتشک کے مرض میں	۱۳۸
۶۳	دکان میں برکت کے لیے	۱۳۸
۶۴	نظر کی کمزوری میں	۱۳۸
۶۵	آنکھ کے درد میں	۱۳۹
۶۶	کان کے درد میں	۱۳۹
۶۷	تھکاوٹ دور کرنے کے لیے	۱۴۰
۶۸	درد شقیقہ کے لیے	۱۴۰
۶۹	بینائی تیز کرنے کے لیے	۱۴۱
۷۰	آسیب زدہ کے لیے	۱۴۱
۷۱	بخار کی حالت میں	۱۴۲
۷۲	ہر قسم کی مشکل و آفت کا حل	۱۴۳

ابتدائیہ

اللہ تعالیٰ کے پیارے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ شانِ عظمت و رفعت ہے کہ اللہ تعالیٰ خود بھی حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجتا رہتا ہے۔ اور یہ وہ ذکر پاک ہے جو کبھی بھی ختم نہ ہوگا اور قیامت کے دن جب ہر چیز فنا ہو جائے گی، کوئی ذکر اذکار کرنے والا نہ ہوگا لیکن ایک ذکر جو باقی رہ جائے گا وہ درود پاک ہے اس لیے کہ اس کا ذاکر خود اللہ تعالیٰ ہے۔

درود پاک کی فضیلت و برکات اس قدر زیادہ ہیں کہ تمام مشکلات اور مصائب کا حل اس کے ورد کرنے میں ہی مضمر ہے۔ تمام دینی اور دنیاوی حاجات درود پاک کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ پوری فرماتا ہے۔ کوئی ایسی دعا اللہ تعالیٰ کی بارگاہِ اقدس میں قبولیت کا شرف حاصل نہیں کرتی جس کے اول و آخر میں درود پاک نہ پڑھا گیا ہو۔ درود پاک کی اسی عظمت و فضیلت کو مدنظر رکھتے ہوئے میں نے کتاب ہذا کو ترتیب دینے کی سعی کی ہے۔ مقصد صرف یہی ہے کہ ہر خاص و عام اس کے مطالعہ سے دینی و دنیاوی فوائد حاصل کرے اور خیر و برکت کی دولت سمیٹے، اپنی تمام مشکلات اس کے ذریعہ سے حل کرے۔

کتاب ہذا کے مطالعہ سے ہی قاری کو بیشمار فیوض و برکات حاصل ہو جائیں گی اور جب وہ اپنی کسی بھی مشکل یا پریشانی کا حل درود پاک کے وسیلے سے تلاش کرے گا تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کی مشکل و پریشانی کو رفع فرمائے گا میں پورے وثوق اور کامل یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ کتاب ہذا تمام مشکلات اور پریشانیوں کے حل میں بہترین ممد و معاون ثابت ہوگی - اور انشاء اللہ تعالیٰ درود پاک کی برکت سے قاری کی اگر کوئی مشکل یا پریشانی ہوگی تو وہ ضرور دور ہو جائے گی -

خیر کا طالب

محمد الیاس عادل - ایم اے
۵۷ گیلانی پارک
بلال گنج لاہور

قبولیتِ دُعا و عبادت کے لیے بنیادی فلسفہ

انسان کو چاہیئے کہ کسی بھی مشکل اور پریشانی کو حل کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی بارگاہِ اقدس سے رجوع کرے لیکن دعا کی قبولیت کے لیے جو بنیادی شرائط ہیں ان سے لیس ہونا بھی انتہائی ضروری ہے - پھر ہی کسی بھی مشکل کے حل کے لیے مانگی گئی دعا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبولیت کی سند حاصل کرتی ہے - اگر ہم مندرجہ ذیل پانچ شرائط پر سختی سے کاربند ہوں گے تو پھر ہر قسم کی مشکل صورت حال میں لیا گیا وہ عمل جو درود پاک کے ساتھ کیا گیا ہو انشاء اللہ تعالیٰ بارگاہ خداوندی میں قبولیت کا شرف حاصل کرے گا اور اللہ تعالیٰ دعا کو قبول فرماتے ہوئے درود پاک کی برکت سے ہر مشکل کو آسان فرما دیتا ہے۔

۱- طہارت کا ہونا
۲- پابندیٔ نماز
۳- رزق حلال
۴- توکّل - (یقین کامل)
۵- تکبّر و ریا کاری سے پرہیز

یہ بات طے شدہ ہے کہ درود پاک کے بغیر مانگی ہوئی کوئی بھی دعا اللہ تعالیٰ کے دربار میں شرفِ باریابی نہیں حاصل کرتی اس لیے اس بات پر کامل یقین رکھنا چاہیئے کہ درود پاک ہی تمام مشکلات کا حل ہے اسی کے وسیلے سے مانگی ہوئی دعا اللہ تعالیٰ اپنے دربار میں قبول فرماتا ہے۔
حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ دعا آسمان و زمین کے درمیان معلق رہتی ہے اور اس میں سے کچھ حصہ اوپر نہیں چڑھتا جب تک کہ تو اپنے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک نہ بھیجے۔

دعاؤں کے قبول نہ ہونے کی وجہ صرف ہماری اپنی کوتاہیاں ہوتی ہیں ورنہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں درود پاک کے ساتھ مانگی ہوئی ہر جائز دعا قبولیت کا شرف حاصل کرتی ہے اگر ہم اسلام کے تمام زریں اصولوں پر صدقِ دل اور خلوصِ نیت کے ساتھ عمل کریں تو کوئی وجہ نہیں کہ ہماری مشکلات درود پاک کی برکت سے حل پذیر نہ ہوں۔ اس لیے ہمیں چاہیئے کہ درود پاک کی برکات سے کما حقہ فائدہ حاصل کرنے کے لیے بیان کیے گئے پانچ اصولوں پر سختی سے عمل کریں اور زندگی میں پیش آنے والی مشکلات کا حل درود پاک کے عمل سے نکالیں۔ درود پاک کے ورد سے دین و دنیا کی مشکلات آسان ہو جاتی ہیں۔ ہر مشکل کا حل نکل آتا ہے اور دین و دنیا میں کامیابی و فلاح کی منزل نصیب ہوتی ہے۔

طہارت

اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو پسند فرماتا ہے جو طہارت و پاکیزگی کا پورا پورا اہتمام کرتے ہیں۔ مسلم شریف میں حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے حدیث پاک درج ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

"پاکیزگی نصف ایمان ہے۔"

یعنی نصف ایمان تو یہ ہے کہ انسان اپنی روح کو پاکیزہ رکھے اور نصف ایمان یہ ہے کہ انسان اپنے جسم کی طہارت کا پورا پورا اہتمام کرے۔ روح کی پاکیزگی یہ ہے کہ اس کو کفر و شرک کی نجاستوں سے مکمل طور پر پاک و صاف رکھے۔ جسم کی طہارت و پاکیزگی کا مقصد یہ ہے کہ جسم کو ظاہری نجاستوں سے پاک و صاف رکھا جائے اس سلسلے میں ہمیشہ باوضو رہنے سے طہارت کا مقصد بخوبی پورا ہو جاتا ہے۔ احادیث مبارکہ میں طہارت ہی کے ضمن میں وضو کے بہت سے فضائل بیان ہوئے ہیں۔

بخاری شریف میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

"جو شخص وضو کرے اور اچھا وضو کرے تو اس کے گناہ اس کے جسم سے نکل جاتے ہیں یہاں تک کہ اس کے

ناخنوں کے نیچے سے بھی نکل جاتے ہیں۔"

مشکوٰۃ شریف میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تین تین مرتبہ وضو فرمایا اور ارشاد فرمایا:

"یہ میرا اور مجھ سے پہلے جو انبیائے کرام علیہم السلام تھے ان کا وضو ہے۔"

ابو داؤد میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے حدیث پاک درج ہے کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جب کپڑا پہنو یا وضو کرو تو اپنے دائیں طرف سے شروع کرو۔"

ترمذی شریف میں حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جس نے وضو کے شروع میں بسم اللہ نہ پڑھی اس کا وضو (کامل) نہیں۔"

وضو چونکہ طہارت جسمانی کے لیے کیا جاتا ہے اس لیے اس کو اہتمام کے ساتھ کرنا چاہیے۔ کوشش یہی کرنی چاہیے کہ ہر وقت باوضو رہا جائے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر وضو شروع کرنا چاہیے۔

ترمذی شریف میں وضو کے دوران پڑھی جانے والی دعا بیان کی گئی ہے:

"اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ۔"

ترجمہ: "میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں شامل فرما جو بہت زیادہ توبہ کرنے والے اور بہت زیادہ پاکیزہ رہنے والے ہیں۔"

نسائی شریف میں یہ دعا بیان کی گئی ہے کہ جب وضو سے فارغ ہوں تو اس کو پڑھیں:

"سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔"

ترجمہ: "اے اللہ! تو پاک و برتر ہے اپنی حمد و ثنا کے ساتھ میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں مگر تو ہی ہے۔ میں تجھ سے مغفرت کا طالب ہوں اور تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں۔"

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جس نے بہترین وضو کیا اور وضو سے فارغ ہونے کے بعد آسمان کی طرف نظر اٹھا کر

کہا:

"اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ"

تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں وہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔

طہارت کے فضائل بیان کرتے ہوئے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں

"جب مسلمان وضو کرتے ہوئے کلی کرتا ہے تو اس کے منہ سے گناہ نکل جاتے ہیں اور جب وہ ناک کی صفائی کرتا ہے تو اس کے ناک سے گناہ نکل جاتے ہیں۔ جب وہ اپنا چہرہ دھوتا ہے تو اس کے چہرے کے گناہ دھل جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ اس کی پلکوں کے نیچے سے بھی گناہ نکل جاتے ہیں۔ جب وہ سر کا مسح کرتا ہے تو اس کے سر کے گناہ دھل جاتے ہیں یہاں تک کہ کانوں کے نیچے تک کے گناہ نکل جاتے ہیں، جب وہ اپنے پاؤں دھوتا ہے تو اس کے پاؤں کے ناخنوں کے نیچے تک کے گناہ نکل جاتے ہیں پھر اس کا مسجد کی طرف چلنا اور نماز ادا کرنا عبادت کے زمرے میں آجاتا ہے۔"

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک اور مقام پر ارشاد فرماتے ہیں کہ:

"جو شخص حالتِ وضو میں وضو کرتا ہے (یعنی وضو ہوتے ہوئے پھر وضو کرنا) اس کے نامۂ اعمال میں اللہ تعالیٰ دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور وضو پر وضو کرنا نورٌ علیٰ نور ہے۔"

حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک ایک مرتبہ اپنے اعضاء مبارک دھو کر وضو فرمایا اور ارشاد فرمایا

"یہ وضو ہے جس کے بغیر اللہ تعالیٰ نماز کو قبول نہیں فرماتا۔"

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دو مرتبہ اپنے اعضاء مبارک کو دھو کر وضو فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ:

"جس نے دو دو مرتبہ اعضائے وضو کو دھویا اس کو دوگنا ثواب عطا کیا جائے گا۔"

اس کے بعد آپؐ نے تین تین مرتبہ اعضائے مبارک کو وضو فرمایا اور ارشاد فرمایا

"یہ میرا اور مجھ سے پہلے آنے والے تمام انبیاء کرام علیہم السلام کا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کا وضو ہے جو خلیل اللہ ہیں۔"

وضو کی فضیلت کے ضمن میں حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضور نبی

کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

"کیا میں تمہیں ایسے کاموں کی خبر نہ دوں جن سے درجات بلند ہوتے ہیں اور جو گناہوں کا کفارہ بنتے ہیں۔ "تکلیف" اوقات میں وضو کرنا، مساجد کی طرف چلنا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا، پس یہ پناہ گاہیں ہیں" (آپ نے تین مرتبہ ان الفاظ کو دہرایا)

ایک اور مقام پر حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ:

"جس نے وضو کیا اور بہترین طریقہ سے وضو کیا پھر دو رکعتیں ادا کیں اور اس کے دل میں دنیاوی خیالات نہیں آئے وہ گناہوں سے اس دن کی طرح نکل جاتا ہے جس دن اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔"....

ایک دوسری روایت میں یہ الفاظ آئے ہیں کہ:

...."اس نے ان دو رکعتوں میں کوئی نامناسب حرکت نہیں کی تو اس کے گزشتہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔"

وضو کی فضیلت بیان کرتے ہوئے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ

"جو وضو کے وقت اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے تمام جسم کو پاک کر دیتا ہے اور جو وضو کرتے وقت اللہ

تعالیٰ کو یاد نہیں کرتا اس کا وہی حصہ پاک ہوتا ہے جس پر پانی لگتا ہے۔"

بخاری شریف اور مسلم شریف میں حدیث مبارکہ درج ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

"قیامت کے دن میری امت کی نشانی یہ ہو گی کہ ان کی پیشانیاں اور وضو کے اعضاء نور سے جگمگا رہے ہوں گے۔ پس جو کوئی اپنے نور کو بڑھانا چاہے بڑھا لے۔"

طہارت کا تذکرہ مسواک کے ذکر کے بغیر نامکمل ہے۔ مسواک کی پابندی کا ذکر کرتے ہوئے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔

"اگر مجھے امت کی تکلیف کا خیال نہ ہوتا تو میں ہر وضو میں ان کو مسواک کرنے کا حکم دیتا۔"

ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں چند لوگ حاضر ہوئے جن کے دانت کافی پیلے تھے آپ نے دیکھا تو ان کو مسواک کرنے کی تاکید فرمائی۔

احمدؒ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے بیان کیا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

"مسواک منہ کو پاک کرنے والی اور رب تعالیٰ کو راضی کرنے والی چیز ہے۔"

بخاری شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ

حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اگر میں اپنی امت کے لیے دشوار نہ سمجھتا تو انھیں حکم دیتا کہ وہ عشاء کی نماز دیر سے پڑھیں اور ہر نماز کے لیے مسواک کریں۔"

بخاری شریف میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے لکھا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

"میں تم لوگوں کو مسواک کرنے کے بارے میں بہت تاکید کر چکا ہوں۔"

طہارت ہی کے ضمن میں غسل کا بیان بھی اہمیت کا حامل ہے حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

"امانت کی ادائیگی آدمی کو جنت میں لے جاتی ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! امانت سے کیا مراد ہے؟ ارشاد فرمایا، ناپاکی سے پاک ہونے کے لیے غسل کرنا اس سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ نے کوئی امانت مقرر نہیں کی ہے پس جب آدمی کو غسل کی حاجت ہو جائے تو وہ غسل کرے۔"

بخاری شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے درج ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

"ہر مسلمان پر اللہ تعالیٰ کا یہ حق ہے کہ ہر ہفتے میں ایک دن غسل کیا کرے اور اپنے سر اور جسم کو دھویا کرے۔"

بخاری شریف میں درج ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کا غسل فرماتے تو ابتدا یوں فرماتے کہ پہلے دست مبارک دھوتے پھر نماز کی طرح کا وضو فرماتے۔ پھر انگشتانِ مبارک پانی میں ڈال کر ان سے بالوں کی جڑیں تر فرماتے۔ پھر سر مبارک پر دونوں دست مبارک سے تین چلو پانی ڈالتے پھر تمام بدن پر پانی بہاتے۔

امام مسلم روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام جب غسل کی ابتدا فرماتے تو اپنے ہاتھوں کو برتن میں ڈالنے سے پہلے دھو لیتے پھر دائیں دستِ مبارک سے بائیں دست مبارک پر پانی ڈالتے اس کے بعد اپنی شرمگاہ کو دھوتے اور پھر وضو فرماتے۔

بخاری شریف میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے درج ہے کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم جب جنب حالت میں ہوتے پھر کچھ کھانے یا سونے کا ارادہ فرماتے تو وضو فرما لیتے جس طرح کہ نماز کے لیے وضو کیا جاتا ہے۔

روایات میں آتا ہے کہ ایک مرتبہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ تم مجھ سے پہلے جنت میں کس عمل کی بدولت داخل ہو گئے؟ انھوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم!

میں جب بھی اذان کہتا ہوں تو دو رکعت نماز ضرور پڑھ لیتا ہوں۔ اور جس وقت بھی وضو ٹوٹتا ہے تو فوراً نیا وضو کر کے ہمیشہ باوضو رہنے کی کوشش کرتا ہوں۔"

ترمذی شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے درج ہے کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"ہر بال کے نیچے جنابت کا اثر (ہوتا) ہے اس لیے ہر بال کو دھوؤ اور بدن کو صاف ستھرا رکھو۔"

ترمذی شریف ہی میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے درج ہے کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے اس مرد کے بارے میں دریافت کیا گیا کہ جو تری پائے اور اسے احتلام ہونے کے بارے میں یاد نہ ہو، تو حضور نبی کریمؐ نے ارشاد فرمایا:

"(وہ) غسل کرے۔"

پھر آپ سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جسے خواب کا یقین ہے مگر تری نہیں پاتا، آپؐ نے فرمایا:

"اس پر غسل نہیں۔"

حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا عورت اس کو دیکھے تو اس پر غسل ہے؟ آپ نے فرمایا:

"ہاں! عورتیں مردوں کی مثل ہیں۔"

صفائی اور پاکیزگی کی اسی اہمیت کے پیش نظر حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ

والسلام نے طہارت کے تفصیلی احکام بیان فرمائے ہیں اور ہر معاملے میں طہارت و پاکیزگی کی تاکید فرمائی ہے۔

پابندیٔ نماز

دعاؤں کی قبولیت اور دیگر دینی و دنیاوی فوائد کے حصول کے لیے نماز کا پابندی کے ساتھ ادا کرنا انتہائی ضروری ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے:

"بیشک نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے روکتی ہے"

(پارہ ۲۱، آیت ۴۵، سورہ ۲۹)

نیز فرمایا:

"اپنے اہل و عیال کو نماز کی تلقین کرو اور خود بھی اس کی پابندی کرو۔ ہم تم سے کوئی رزق نہیں چاہتے۔ رزق تو ہم ہی تمھیں دے رہے ہیں اور انجام کی بھلائی متقین ہی کے لیے ہے۔" (سورہ طٰہٰ، آیت ۱۳۲)

نیز فرمایا:

"اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد لو اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔" (البقرہ، آیت ۱۵۳)

نیز فرمایا:

"اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان
دی جائے تو اللہ تعالیٰ کے ذکر کی طرف دوڑو۔"
(پ ۲۸، سورہ ۶۲، آیت ۹)

نیز فرمایا:

"صبر اور نماز سے مدد لو۔ بیشک نماز ایک سخت مشکل کام
ہے مگر ان فرمانبردار بندوں کے لیے مشکل نہیں جو سمجھتے
ہیں کہ آخر کار انھیں اپنے پروردگار سے ملنا اور اسی کی
طرف پلٹ کر جانا ہے۔" (البقرہ، آیات ۴۵ تا ۴۶)

احادیث مبارکہ میں بھی نماز کے بارے میں بڑی تاکید آئی ہے
چنانچہ ابوداؤد نے حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بیان
کیا ہے، وہ اپنے دادا سے روایت فرماتے ہیں انھوں نے کہا کہ حضور سرور
کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب تمھارے بچے سات برس کے ہو جائیں تو انھیں نماز
پڑھنے کا حکم دو اور جب دس برس کے ہو جائیں تو انھیں
مار کر نماز پڑھاؤ اور ان کے سونے کی جگہیں علیحدہ کر دو۔"

ابوداؤد نے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بیان
کیا ہے کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس شخص نے بغیر کسی شرعی عذر کے جمعہ کی نماز چھوڑ دی، تو
اسے چاہیئے کہ ایک دینار صدقہ کرے۔ اگر اتنا ممکن نہ ہو

تو نصف دینار۔"

بخاری شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور
سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"منافقوں پر فجر اور عشاء کی نمازوں سے زیادہ کوئی نماز
بھاری نہیں۔ اگر لوگ جانتے کہ ان دونوں نمازوں میں کیا
اجر و ثواب ہے تو گھسٹتے ہوئے چل کر ان میں شریک
ہوتے۔"

بخاری شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ
حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ:

"بتاؤ اگر تم میں سے کسی کے دروازہ پر کوئی نہر ہو جس
میں وہ ہر دن پانچ بار غسل کرتا ہو تو بتاؤ اس کے جسم پر
کچھ بھی میل کچیل باقی رہ سکتا ہے؟ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا
ایسی صورت میں اس کے بدن پر کچھ بھی میل باقی نہ رہے گا
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ یہی حال پانچ وقت
کی نمازوں کا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ سے گناہوں کو
مٹاتا ہے۔"

ابوداؤد نے حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے حوالے سے
بیان کیا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

"یہ پانچ نمازیں ہیں جنھیں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر فرض

کیا ہے۔ تو جس شخص نے بہتر طریقہ پر وضو کیا اور ان نمازوں کے مقررہ اوقات میں انھیں ادا کیا اور اس کا دل اللہ تعالیٰ کے سامنے نمازوں میں جھکا رہا تو اللہ تعالیٰ نے اس کی مغفرت اپنے ذمہ لے لی اور جس نے ایسا نہیں کیا۔ تو اس کے لیے اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ نہیں ہے اگر چاہے گا تو اس کو بخش دے گا اور چاہے گا تو اس کو عذاب دے گا۔"

عصر کی نماز میں تاخیر کرنے والے کا ذکر کرتے ہوئے مسلم شریف میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے روایت بیان کی گئی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

"یہ منافق کی نماز ہے کہ وہ بیٹھا سورج کا انتظار کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ جب اس میں زردی آ جاتی ہے اور مشرکین کا سورج کی پوجا کا وقت آ جاتا ہے تب یہ اٹھتا ہے اور جلدی جلدی چار رکعتیں پڑھ لیتا ہے یہ شخص اللہ تعالیٰ کو اپنی نماز میں ذرا بھی یاد نہیں کرتا۔"

مشکوٰۃ شریف میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

"جو شخص اپنی نمازوں کی ٹھیک طرح سے دیکھ بھال کرے گا تو وہ اس کے لیے قیامت کے دن روشنی اور دلیل

بنیں گی اور نجات کا باعث ہوں گی اور جو اپنی نمازوں کی دیکھ بھال نہیں کرے گا تو ایسی نماز اس کے لیے نہ تو روشنی بنے گی اور نہ دلیل بنے گی اور نہ نجات کا ذریعہ ثابت ہو گی۔"

بخاری شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

"رات اور دن کے فرشتے جو زمین کے انتظام پر مامور ہیں وہ اپنی ڈیوٹی بدلتے ہیں اور فجر و عصر کی نماز میں اکٹھا ہوتے ہیں۔ پھر جو فرشتے تمہارے اندر رہے ہیں، وہ اپنے پروردگار کے حضور جاتے ہیں تو وہ ان سے پوچھتا ہے کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟ تو وہ عرض کرتے ہیں کہ جب ہم ان کے پاس پہنچے تھے تو انھیں نماز پڑھتے پایا تھا اور جب ہم نے انھیں چھوڑا ہے تو نماز پڑھتے ہوئے چھوڑا ہے۔"

بخاری شریف میں حضرت ابوہریرہ رض سے مروی ہے کہ حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جمعہ کے روز فرشتے مسجد کے دروازہ پر کھڑے ہو کر مسجد میں آنے والوں کی حاضری لکھتے ہیں۔ جو لوگ پہلے آتے ہیں ان کو پہلے، اور جو بعد میں آتے ہیں ان کو بعد میں، اور

جو شخص جمعہ کی نماز کو پہلے گیا اس کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے مکہ مکرمہ میں قربانی کے لیے اونٹ بھیجا، پھر جو دوسرے نمبر پر آیا اس کی مثال اس شخص کی مانند ہے جس نے گائے بھیجی، پھر جو اس کے بعد آئے وہ اس شخص کی طرح ہے جس نے دنبہ بھیجا۔ پھر جو اس کے بعد آئے وہ اس شخص کی طرح ہے کہ جس نے مرغی بھیجی اور جو اس کے بعد آئے وہ اس شخص کی طرح ہے جس نے انڈا بھیجا۔ پھر جب امام خطبہ پڑھنے کے لیے اٹھتا ہے تو فرشتے اپنے کاغذات لپیٹ لیتے ہیں اور خطبہ سننے میں مشغول ہو جاتے ہیں۔"

بخاری شریف میں حضرت سلمان ؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے اور جہاں تک ممکن ہو طہارت و پاکیزگی کرے اور تیل لگائے یا خوشبو لگائے جو گھر میں میسر ہو۔ پھر گھر سے نماز کے لیے نکلے اور دو آدمیوں کے درمیان (خود بیٹھنے یا اگلی صف میں جانے کی غرض سے) شگاف نہ ڈالے۔ پھر نماز پڑھے جو مقرر کر دی گئی ہے۔ پھر جب امام خطبہ پڑھے تو خاموشی سے بیٹھا رہے تو اس کے وہ تمام گناہ جو ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ

تک اس نے کیے ہیں، معاف کر دیے جائیں گے۔"

بخاری شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

"مجھے قسم ہے اس ذاتِ اقدس کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے کہ میرا دل چاہتا ہے کہ میں لکڑیاں جمع کرنے کا حکم دوں۔ جب لکڑیاں اکٹھی ہو جائیں تو نماز کا حکم دوں کہ اس کی اذان دی جائے۔ پھر کسی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔ پھر میں ان لوگوں کی طرف جاؤں جو نماز میں حاضر نہیں ہوتے یہاں تک کہ ان کے گھروں کو جلا دوں۔"

بخاری شریف میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"باجماعت نماز کا ثواب تنہا پڑھنے کے مقابلہ میں ستائیس درجہ زیادہ ہے۔"

ترمذی شریف میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اے علی! تین کاموں میں دیر نہ کرنا۔ ایک تو نماز ادا کرنے میں جب وقت ہو جائے۔ دوسرے جنازہ میں جبکہ وہ تیار ہو جائے۔ تیسرے بیوہ کے نکاح میں جبکہ اس کا رشتہ

مل جائے۔"

ابن ماجہ نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے حوالے سے لکھا ہے کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو شخص فجر کی نماز کے لیے گیا وہ ایمان کا جھنڈا لے کر گیا اور جو صبح سویرے بازار کی طرف گیا تو وہ شیطان کا جھنڈا لے کر گیا۔"

احمد نے روایت بیان کی ہے کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک دن سردی کے موسم میں جب کہ درختوں کے پتے گر رہے تھے، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے، تو آپ نے ایک درخت کی دو ٹہنیاں پکڑیں (اور ہلایا) تو ان شاخوں سے پتے گرنے لگے۔ آپ نے فرمایا اے ابوذر! میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! حاضر ہوں۔ آپ نے ارشاد فرمایا:

"جب مسلمان بندہ خالص اللہ تعالیٰ کے لیے نماز پڑھتا ہے تو اس کے گناہ اسی طرح جھڑ جاتے ہیں جس طرح کہ یہ پتے درخت سے جھڑ رہے ہیں۔"

طبرانی کی روایت ہے کہ جس شخص میں امانت نہیں اس کا ایمان نہیں جس کا وضو ٹھیک نہیں اس کی نماز نہیں اور جس نے نماز نہیں پڑھی اس کا دین نہیں رہا۔ جیسے جسم میں سر کا مقام ہے اسی طرح دین میں نماز کا مقام ہے۔

طبرانی میں ہی حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کنیز حضرت امیمہ رضی اللہ عنہا روایت فرماتی ہیں کہ:

"ایک مرتبہ میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سر مبارک پر پانی ڈال رہی تھی کہ ایک آدمی نے آکر کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے وصیت فرمائیں۔!
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالےٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنا اگرچہ تجھے کاٹ دیا جائے اور جلا دیا جائے۔ والدین کی نافرمانی نہ کر اگرچہ وہ تجھے تیرے گھر اور مال و دولت کے چھوڑنے کا کہیں تو سب کچھ چھوڑ دے۔ شراب کبھی نہ پی۔ کیونکہ یہ ہر برائی کی چابی ہے اور فرض نماز کبھی بھی جان بوجھ کر نہ چھوڑ کیونکہ جس نے ایسا کیا وہ اللہ اور اس کے رسول ؐ کے ذمہ سے نکل گیا۔"

بزاز نے روایت کی ہے کہ معراج شریف کی شب جب حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ایسی قوم کے پاس سے گزرے جن کے سر پتھر سے پھوڑے جا رہے تھے۔ جب وہ ریزہ ریزہ ہو جاتے تو پھر اپنی اصلی حالت میں آجاتے اور یہی عذاب انھیں برابر دیا جا رہا ہے۔ حضور علیہ السلام نے پوچھا کہ جبریل! یہ کون ہیں؟ جبریل علیہ السلام نے کہا:
"یہ وہ لوگ ہیں جن کے سر نماز پڑھنے سے بھاری ہو جاتے

یعنی یہ نماز نہیں پڑھتے تھے۔"

ابن عساکر نے حدیث پاک بیان کی ہے کہ پہلی وہ چیز جس کا بندے سے اول قیامت میں محاسبہ کیا جائے گا اس کی نماز دیکھی جائے گی اگر نماز صحیح ہوئی تو سارے اعمال صحیح ہو گئے اور اگر نماز میں نقصان ہوا تو سارے اعمال میں نقصان پایا جائے گا۔ پھر اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرمائے گا کہ دیکھو میرے بندے کی نفلی عبادت ہے۔ اگر نفلی عبادت ہوگی تو اس سے فرائض پورے کیے جائیں گے۔ اس کے باقی فرائض کا محاسبہ ہوگا۔ یہی اللہ تعالیٰ کی رحمت و بخشش کا طریقہ ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ:

"قیامت کے دن ایک شخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کھڑا کیا جائے گا اور اللہ تعالیٰ اسے جہنم میں جانے کا حکم دے گا وہ پوچھے گا یا اللہ مجھے کس لیے جہنم میں بھیجا جا رہا ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ نمازوں کو ان کے اوقات سے مؤخر کر کے پڑھنے اور میرے نام کی جھوٹی قسمیں کھانے کی وجہ سے ایسا ہو رہا ہے۔"

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرمان ہے:

"جس نے وقت پر نماز پڑھی، وضو ٹھیک کیا اور رکوع و سجود کو خشوع و خضوع سے پایۂ تکمیل تک پہنچایا اس کی نماز سفید براق کی صورت میں آسمانوں کی طرف جاتی ہے اور

کہتی ہے اے بندے! جس طرح تو نے میری محافظت کی اسی طرح اللہ تعالیٰ تجھے محفوظ رکھے۔ لیکن جس نے وقت پر نماز نہ پڑھی نہ ٹھیک طرح سے وضو کیا اور اپنے رکوع و سجود کو خشوع سے آراستہ نہ کیا اس کی نماز کالی سیاہ شکل میں اوپر جاتی ہے اور کہتی ہے اے بندے! جس طرح تو نے مجھے خراب کیا تجھے بھی اللہ تعالیٰ خراب کرے۔ یہاں تک کہ اسے بوسیدہ کپڑے کی طرح لپیٹ کر اس کے منہ پر مار دیا جاتا ہے۔

رزقِ حلال

قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے:

"اے ایمان والو! اللہ نے جس چیز کو حلال کیا ہے ان پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ کہو اور حد سے تجاوز نہ کرو۔ حد سے گزرنے والوں کو اللہ دوست نہیں رکھتا۔ اور اللہ نے تمہیں جو روزی دی ہے ان میں سے حلال طیب کو کھاؤ اور اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان لائے ہو۔" (پ ۷، ع ۲)

مسلم شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

"اللہ تعالیٰ پاک ہے وہ پاک چیزوں کو قبول فرماتا ہے اور اس نے مومنوں کو وہی حکم دیا ہے جو اس نے رسولوں کو حکم دیا ہے۔ اس کے بعد حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے آدمی کا تذکرہ فرمایا جو طویل سفر کے بعد بکھرے بالوں اور غبار آلود چہرے کے ساتھ آتا ہے اور آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر اے اللہ اے اللہ! کہتا ہے حالانکہ اس کا کھانا پینا، لباس اور غذا سب حرام ہوتا ہے۔ اس صورت میں اس کی دعا پروردگار کیسے قبول فرمائے گا؟"

بخاری شریف میں حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اس کھانے سے بہتر کوئی کھانا نہیں جس کو کسی نے اپنے ہاتھوں سے کام کر کے حاصل کیا ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھوں کی کمائی کھاتے تھے۔"

بخاری شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"لوگوں پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جبکہ کوئی اس بات کی پرواہ نہ کرے گا کہ اس نے جو مال حاصل کیا وہ حلال

ہے یا حرام"

مشکوٰۃ شریف میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس بدن کو حرام غذا دی گئی وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔"

مشکوٰۃ شریف میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"حلال کمائی کی تلاش بھی فرائض کے بعد ایک فریضہ ہے۔"

مشکوٰۃ شریف میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

"کوئی بندہ حرام مال کمائے پھر اس میں سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ کرے تو یہ صدقہ اس کی طرف سے قبول نہیں کیا جائے گا اور اگر اپنی ذات اور گھر والوں پر خرچ کرے گا تو برکت سے خالی ہوگا۔ اگر وہ اس کو چھوڑ کر مرا تو وہ اس کے دوزخ کے سفر میں زادِ راہ بنے گا۔ اللہ تعالیٰ برائی کو برائی کے ذریعہ سے نہیں مٹاتا بلکہ برے عمل کو اچھے عمل سے مٹاتا ہے۔ خبیث، خبیث کو نہیں مٹاتا ہے۔"

مشکوٰۃ شریف میں حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! سب سے زیادہ اچھی کمائی کون سی ہے ؟ آپؐ نے فرمایا:

"آدمی کا اپنے ہاتھ سے کام کرنا اور وہ تجارت جس میں تاجر بے ایمانی اور جھوٹ سے کام نہیں لیتا۔"

بیہقی نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

"جو گوشت حرام سے پلا ہے جنت میں داخل نہ ہو گا اور جو گوشت حرام سے پلا ہے اس کے لیے آگ زیادہ بہتر ہے۔"

بخاری شریف میں درج ہے کہ حضرت سعید بن ابوالحسنؒ جو کہ تابعین میں سے ہیں، بیان فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بیٹھا تھا کہ اسی اثنا میں ایک شخص آیا اس نے کہا اے ابن عباسؓ! میں ایک دستکار آدمی ہوں۔ اور دستکاری کے ذریعہ سے ہی اپنی روزی کماتا ہوں۔ میں جانداروں کی تصویریں بناتا اور فروخت کرتا ہوں۔ (آپ اس بارے میں کیا فرماتے ہیں کہیں میرا پیشہ حرام تو نہیں۔) حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کہ میں اپنی طرف سے کچھ نہ کہوں گا بلکہ تم کو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سنی ہوئی حدیث پاک سناؤں گا۔ میں نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو

یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ،

"جو شخص تصویر بنائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو سزا دے گا یہاں تک کہ وہ اس تصویر میں روح پھونک دے اور وہ ہرگز روح نہ پھونک سکے گا۔"

یہ سن کر اس شخص کے چہرے کی رنگت زرد ہو گئی اس نے زور سے سانس اوپر کھینچی۔ یہ دیکھ کر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کہ اگر تم کو یہی کام کرنا ہے تو درختوں اور ایسی اشیاء کی تصویریں بنایا کرو جن میں جان نہیں ہوتی۔

بیہقی نے ایک حدیث پاک بیان کی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

"دنیا سرسبز اور شیریں ہے جس شخص نے اس میں حلال طریقہ سے مال کمایا اور اسے ٹھیک طور پر خرچ کیا اللہ تعالیٰ اسے اس کا ثواب عطا فرمائے گا اور اس کو جنت میں داخل فرمائے گا۔ اور جس نے اس میں ناجائز طریقوں سے مال کمایا اور ناجائز طریقوں سے اسے خرچ کیا، اللہ تعالیٰ اسے دوزخ میں بھیجے گا اور ان بہت سے لوگوں کے لیے جو مال کی محبت میں اللہ تعالیٰ، اور اس کے رسول کو بھول جاتے ہیں، قیامت کے دن جہنم ہو گا۔"

احمد نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

"مجھے قسم ہے اللہ تعالیٰ کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے کہ تم میں سے کوئی اپنی رسی لے کر پہاڑ کی طرف نکل جائے اور لکڑیاں اکٹھی کر کے پیٹھ پر لاد کر لے آئے اور انھیں فروخت کر کے کھائے وہ اس سے بہتر ہے کہ وہ اپنے منہ میں حرام کا لقمہ ڈالے۔"

طبرانی کی حدیث مبارکہ ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

"اے سعد! حلال کا کھانا کھا۔ تمھاری دعائیں قبول ہوں گی۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے۔ جب آدمی اپنے پیٹ میں حرام کا لقمہ ڈالتا ہے تو اس کی وجہ سے اس کی چالیس یوم کی عبادت قبول نہیں ہوتی۔ جو بندہ حرام سے اپنا گوشت بڑھاتا ہے (دوزخ کی) آگ اس کے انتہائی نزدیک ہوتی ہے۔"

ترمذی شریف میں حدیث مبارکہ بیان ہوئی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس نے حلال کھایا اور سنت کے مطابق عمل کیا۔ اور

لوگ اس کے شر سے محفوظ رہے تو وہ جنت میں جائے گا۔"

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ چیز تو آج آپ کی امت میں بہت ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"میرے بعد کچھ وقت ایسا ہی ہوگا۔"

ترمذی شریف کی حدیث ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

"قیامت کے روز اس وقت تک بندہ نہیں ہلے گا جب تک کہ اس سے چار چیزوں کا سوال نہیں ہو جائے گا۔ اس نے اپنی عمر کیسے پوری کی؟ اپنی جوانی کن کاموں میں گزاری؟ مال کیسے کمایا اور کہاں خرچ کیا؟ اور اپنے علم پر کس قدر عمل کیا؟"

بخاری شریف میں حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

"حلال ظاہر ہے اور حرام ظاہر ہے۔ ان دونوں کے درمیان مشتبہ امور ہیں اور جس نے اس چیز کو چھوڑ دیا جس کا گناہ ہونا مشتبہ ہے۔ وہ اس کو بھی چھوڑ دے جس کا گناہ ہونا ظاہر ہے اور جس نے ایسا کام کرنے کی جرأت کی

جس کے گناہ ہونے میں شک ہے، قریب ہے کہ وہ ایسے کام میں واقع ہو جائے گا جس کا گناہ ہونا واضح ہے۔ گناہ اللہ تعالیٰ کی چراگاہیں ہیں۔ جو کوئی چراگاہ کے ارد گرد جانور چرائے قریب ہے کہ وہ اس کو چراگاہ میں داخل کر دے گا۔"

بخاری شریف میں حضرت ابوہریرہؓ کے حوالے سے درج ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

"تم میں سے کوئی شخص لکڑیاں جمع کر کے گٹھا لا کر اپنی پیٹھ پر لائے اس سے بہتر ہے کہ کسی سے سوال کرے وہ اس کو دے یا نہ دے۔"

بیہقی نے روایت بیان کی ہے کہ:

"جس نے چوری کا مال خریدا حالانکہ وہ جانتا ہے کہ یہ چوری کا مال ہے تو وہ بھی اس کی رسوائی اور گناہ میں شریک ہوگا۔"

احمد نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ انھوں نے فرمایا:

"جس شخص نے دس درہم کا کپڑا خریدا اور اس میں ایک درہم حرام کا تھا۔ جب تک وہ کپڑا اس کے جسم پر رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی نماز قبول نہیں فرماتا۔ پھر حضرت ابن عمرؓ

نے اپنے دونوں کانوں میں دو انگلیاں داخل کر کے فرمایا کہ اگر میں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہو تو یہ دونوں کان بہرے ہو جائیں۔"

توکّل

قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے:

(ترجمہ) "پھر جب تو کام کا پختہ ارادہ کرے تو اللہ تعالیٰ پر توکل کر۔ بے شک اللہ تعالیٰ توکل کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (پ ۴، سورہ ۳، آیت ۱۵۹)

قرآن پاک کی ایک اور آیت کریمہ میں ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے:

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝

ترجمہ: "پس اگر وہ پھر جائیں تو فرما دیجیے کہ مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میرا توکل ہے اور وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے۔"

ایک اور مقام پر ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے:

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ۔

ترجمہ: "اور اس زندہ پر توکل کر جسے موت نہیں آئے گی۔"

ترمذی شریف میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ:

"تم لوگ اگر اللہ تعالیٰ پر ٹھیک طرح سے توکل کرو تو وہ تمہیں روزی دے گا جیسے کہ وہ چڑیوں کو روزی دیتا ہے کہ وہ صبح کو جب رزق کی تلاش میں گھونسلوں سے روانہ ہوتی ہیں تو ان کے پیٹ خالی ہوتے ہیں اور جب وہ شام کو اپنے گھونسلوں میں آتی ہیں تو ان کے پیٹ بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔"

ابن ماجہ نے حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے حوالے سے حدیث پاک بیان کی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ:

"آدمی کا دل ہر وادی میں بھٹکتا رہتا ہے۔ تو جو شخص اپنے دل کو وادیوں میں بھٹکنے کے لیے چھوڑ دے گا تو اللہ تعالیٰ کو اس کی پرواہ نہ ہو گی کہ کون سی وادی اس کو

تباہ کرتی ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ پر توکل کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو ان وادیوں اور راستوں میں بھٹکنے اور تباہ ہونے سے بچائے گا۔"

ترمذی شریف میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ،

"ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اپنی اونٹنی کو باندھوں اور اللہ پر توکل کروں یا اسے چھوڑ دوں اور توکل کروں؟ ارشاد فرمایا کہ پہلے تم اسے باندھو پھر توکل کرو۔"

ترمذی شریف میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"ابن آدم کی نیک بختی یہ ہے کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے مقدر کر دیا ہے اس پر راضی رہے۔ اور ابن آدم کی بد قسمتی یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے بھلائی مانگنا چھوڑ دے اور آدمی کی بد بختی یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حکم اور فیصلہ پر ناراض ہو۔"

ابن ماجہ نے حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے حوالے سے حدیث مبارکہ نقل کی ہے کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

"جو کوئی اللہ تعالیٰ پر توکل کرے اور اپنے تمام کاموں کو

اللہ تعالیٰ کے سپرد کردے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے کافی ہے۔"

ایک روایت میں آتا ہے کہ جو کوئی صبح وشام سات مرتبہ یہ آیت کریمہ پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے تمام ارادوں کو پورا فرما دیتا ہے:

"حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ"

ترجمہ: "مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میرا توکل ہے اور وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے۔"

ایک روایت میں آتا ہے کہ اس آیت کریمہ کے پڑھنے سے دنیا وآخرت کے تمام کام پورے ہو جاتے ہیں۔

حدیث مبارکہ میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

"میں نے تمام امتوں کو مکہ مکرمہ میں حج کے موقعہ پر جمع ہونے کی جگہ دیکھا اور میں نے اپنی امت کو دیکھا اس نے ہر بلندی اور پستی کو گھیر رکھا تھا۔ مجھے ان کی کثرت تعداد اور صورتوں نے بہت متعجب کیا۔ تب مجھ سے کہا گیا، کیا آپ راضی ہیں؟ میں نے کہا ہاں! پھر کہا گیا ان کے

ساتھ ستر ہزار افراد بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے۔"

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ کون لوگ ہیں جو بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

"وہ لوگ جو جسموں کو داغتے نہیں، فالیں نہیں لیتے چوری چھپے لوگوں کی باتیں نہیں سنتے اور اپنے پروردگار پر توکل کرتے ہیں۔"

حضرت عکاشہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیے کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی ان میں سے کردے۔ آپ نے فرمایا یا اللہ! عکاشہ کو ان میں سے کردے۔ پھر ایک اور صحابی کھڑے ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے لیے بھی دعا فرمائیے کہ مجھے بھی اللہ تعالیٰ ان میں سے کر دے۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ عکاشہ تم سے سبقت لے گئے۔

ترمذی شریف میں حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"حلال کو اپنے اوپر حرام کرلینے اور مال کو ضائع کردینے کا نام ترکِ دنیا نہیں ہے بلکہ دنیا سے بے رغبتی یہ

ہے کہ جو کچھ تیرے ہاتھوں میں ہے اس پر بھروسہ نہ کر بلکہ اس پر بھروسہ کر جو اللہ تعالیٰ کے دستِ قدرت میں ہے۔"

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے بچھو نے کاٹ لیا تو میری والدہ محترمہ نے مجھے قسم دی کہ میں کسی جھاڑ پھونک کرنے والے کے پاس جا کر دم کراؤں۔ چنانچہ دم کرنے والے نے میرا وہ ہاتھ پکڑا جسے بچھو نے نہیں کاٹا تھا اور یہ آیت پڑھی:

ترجمہ: "اور اس زندہ پر توکل کر جسے موت نہیں آئے گی"

اور کہا کہ اس آیت کریمہ کو سننے کے بعد کسی کے لیے یہ مناسب نہیں کہ وہ رب تعالیٰ کے سوا کسی اور کی پناہ تلاش کرے۔

تکبّر اور ریاکاری سے پرہیز

ابلیس لعین نے اللہ تعالیٰ کی بڑی عبادت کی تھی اور وہ پہلا گناہ جو ابلیس سے سرزد ہوا وہ تکبر ہی تھا جس کی پاداش میں اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اس کی گردن میں لعنت کا طوق ڈال دیا اور اسے جنت سے نکال باہر کیا۔

قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے:

ترجمہ: "بیشک وہ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔"

(پارہ ۱۴، سورۃ ۱۶، آیت ۲۳)

فرمانِ الٰہی ہے:

ترجمہ: "جو لوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں، وہ عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے۔"

مشکوٰۃ شریف میں حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس شخص نے دکھاوے کے لیے نماز پڑھی، اس نے شرک کیا اور جس شخص نے دکھاوے کے لیے روزہ رکھا تو اس نے شرک کیا اور جس شخص نے دکھاوے کے لیے صدقہ کیا تو اس نے شرک کیا۔"

ریاکاری ہی کے ضمن میں بیہقی نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جو شخص لوگوں میں اپنے عمل کا چرچا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی (ریاکاری) کو لوگوں میں مشہور کر دے گا اور اس کو ذلیل و رسوا کرے گا۔"

احمد نے حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"میں تمہارے بارے میں جس چیز سے بہت ڈرتا ہوں
وہ شرک اصغر ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا
یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! شرک اصغر کیا ہے؟
ارشاد فرمایا "ریاکاری"

ابن ماجہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے حدیث پاک بیان کی ہے کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"بندہ نے جب اعلانیہ نماز پڑھی تو خوبی کے ساتھ پڑھی اور جب پوشیدہ طور پر پڑھی تو بھی خوبی کے ساتھ پڑھی تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرا یہ بندہ سچا ہے۔ (یعنی ریاکار نہیں ہے۔)"

بیہقی نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بیان کیا، کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے تواضع کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے بلند فرماتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنے آپ کو چھوٹا سمجھتا ہے مگر لوگوں کی نظر میں وہ بڑا سمجھا جاتا ہے اور جو تکبر کرتا ہے اسے اللہ تعالیٰ پست کر دیتا ہے یہاں تک کہ وہ لوگوں کی نظروں میں ذلیل وخوار رہتا ہے اور اپنے آپ کو بڑا خیال کرتا ہے حالانکہ انجام کار

ایک دن وہ لوگوں کی نظر میں کتے اور خنزیر سے بھی بدتر ہو جاتا ہے۔"

بخاری شریف میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

"جو اپنا کپڑا تکبر سے زمین پر گھسیٹے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، اگر میں سنبھالتا نہ رہوں تو میرا تہبند ڈھیلا ہو کر ٹخنے سے نیچے چلا جایا کرتا ہے آپ نے فرمایا کہ تم تکبر سے تہبند گھسیٹنے والوں میں سے نہیں ہو۔"

ابوداؤد نے حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بیان کیا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

"متکبر آدمی جنت میں داخل نہ ہوگا اور وہ جو جھوٹی شیخی بگھارتا ہے"

مسلم شریف میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

"جس شخص کے دل میں رائی برابر تکبر ہوگا وہ جنت میں نہیں جائے گا اس پر ایک شخص نے پوچھا، آدمی چاہتا ہے کہ اس کے کپڑے اور جوتے اچھے ہوں (تو کیا یہ بھی

تکبر میں داخل ہے) آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ جمیل ہے
اور وہ جمال کو پسند فرماتا ہے۔ تکبر کے معنی ہیں اللہ تعالیٰ
کے حق بندگی کو ادا نہ کرنا اور اس کے بندوں کو حقیر
گردانتا۔"

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم
علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

"جب حضرت نوح علیہ السلام کے وصال کا وقت
قریب آیا تو انھوں نے اپنے صاحبزادوں کو بلا کر فرمایا
میں تمھیں دو باتوں کا حکم دیتا ہوں اور دو باتوں سے
روکتا ہوں۔ میں تمھیں شرک اور تکبر سے روکتا ہوں اور
لا الٰہ الا اللہ پڑھنے کا حکم دیتا ہوں۔ کیونکہ زمین و آسمان
اور ان میں موجود تمام چیزیں ایک پلڑے میں اور یہ کلمہ
دوسرے پلڑے میں رکھ دیا جائے تو پھر بھی یہ کلمہ وزنی
رہے گا اور اگر آسمان و زمین ایک دائرے میں رکھ دیے
جائیں اور یہ کلمہ ان کے اوپر رکھ دیا جائے تو وہ انھیں دو
ٹکڑے کر دے گا۔ اور میں تمھیں "سبحان اللہ وبحمدہ"
پڑھنے کا حکم دیتا ہوں کیونکہ یہ کلمہ ہر شے کی نماز ہے
اور اسی کی وجہ سے ہر چیز کو رزق دیا جاتا ہے۔"

روایات میں آتا ہے کہ ایک مرتبہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی

خدمت اقدس میں ایک شخص کا تذکرہ بڑے اچھے لفظوں میں کیا
گیا۔ ایک دن وہ شخص دکھائی دیا تو صحابہ کرامؓ نے عرض کیا یا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ وہی شخص ہے جس کا ہم نے آپ کے سامنے
تذکرہ کیا تھا۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا مجھے
اس کے چہرے پر شیطان کا اثر دکھائی دیتا ہے۔ اس شخص نے
حاضر خدمت ہو کر سلام عرض کیا اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سامنے
بیٹھ گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص سے فرمایا کہ میں تجھے اللہ کی
قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ تیرے نفس نے تجھ سے کبھی یہ کہا ہے کہ قوم
میں مجھ سے افضل کوئی نہیں ہے۔ اس نے کہا بخدا ایسا ہوا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم
علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

"ایک قوم ہو گی جو قرآن پاک پڑھیں گے لیکن وہ ان
کے حلق سے نیچے نہیں جائے گا۔ وہ کہیں گے کہ ہم نے
قرآن پڑھا ہے۔ ہم سے زیادہ اچھا قاری اور عالم کون ہے"

پھر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے صحابہ کرامؓ کی طرف متوجہ
ہو کر فرمایا:

"اے امت! وہ تم میں سے ہوں گے اور وہ دوزخ کا ایندھن
ہوں گے۔"

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد گرامی ہے۔

"تین شخص ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان
سے کلام نہیں کرے گا اور ان کی طرف نہیں دیکھے گا
اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ظالم بادشاہ،
بوڑھا زانی اور سرکش متکبر۔"

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ
الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

"سرکشوں اور متکبروں کو قیامت کے دن چیونٹیوں جیسی
جسامت میں پیدا کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کے یہاں ان
کی ناقدری کی وجہ سے لوگ انھیں روندرہے ہوں
گے۔"

روایات میں آتا ہے کہ ایک مرتبہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے
انسانوں، پرندوں، جنوں اور درندوں سے فرمایا کہ میری معیت میں
چلو۔ چنانچہ آپ دو لاکھ انسانوں اور دو لاکھ جنوں کے ساتھ تخت پر
جلوہ افروز ہوئے اور اتنی بلندی تک جا پہنچے کہ وہاں سے فرشتوں
کی تسبیحات کی آوازیں آسانی سے سنی جارہی تھیں۔ پھر یہاں سے نیچے
اترے یہاں تک کہ ان کے قدم سمندر کو چھونے لگے تو آپ نے آواز سنی

"اے سلیمان! اگر تمھارے کسی ساتھی کے دل میں ذرہ برابر
بھی تکبر ہوگا تو جتنی بلندی تک میں تم کو لے کر گیا ہوں اس
سے بھی زیادہ گہرائی میں اسے دھنسا دوں گا۔"

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم
علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ عظمت و کبریائی میری چادریں
ہیں، جو ان میں سے کسی کا دعوٰی کرے گا میں اسے
جہنم میں ڈال دوں گا اور مجھے کسی کی پرواہ نہیں ہے۔"

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ
والسلام نے ارشاد فرمایا:

"وادیِ حزن سے پناہ مانگو۔" صحابہ کرام نے عرض کیا کہ
"یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کیا ہے؟" آپ نے فرمایا
"وہ جہنم کی ایک ایسی وادی ہے جس سے ہر روز جہنم
بھی ستر مرتبہ پناہ مانگتی ہے۔ یہ وادی اللہ تعالیٰ نے
ریاکار قاریوں کے لیے تیار کی ہے۔"

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے:

"جنت اور جہنم نے باہم گفتگو کی۔ جہنم نے کہا کہ میں
نے سرکشوں اور متکبروں کو اپنے لیے پسند کیا ہے۔
جنت نے کہا کہ میرے اندر کمزور، ضعیف اور درماندہ
لوگ آئیں گے۔"

درود پاک
قرآن مجید کی روشنی میں

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجنے کا حکم ، اور اس کی فضیلت کے بارے میں قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے :

"اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ
یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا
تَسْلِیْمًا ۝ (پارہ ۲۲ ، ع ۴)

ترجمہ: "بے شک اللہ اور اس کے فرشتے اپنے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں ، اے ایمان والو! تم بھی درود و سلام آپ پر بھیجا کرو۔"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی تو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے چہرۂ انور کا رنگ انار کے دانوں کی طرح انتہائی خوشی و مسرت سے کھل گیا - اور ارشاد فرمایا :

"مجھے مبارکباد پیش کرو کہ آج مجھ پر وہ آیت کریمہ نازل ہوئی ہے جو میرے نزدیک دنیا و ما فیہا میں سے ہر چیز

سے بہتر ہے ۔"

اس کے بعد حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مذکورہ بالا آیت تلاوت فرمائی - میں نے حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ خوشخبری سنتے ہی عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! آپ کو یہ نعمت مبارک ہو - پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مبارکباد پیش کرتے رہے ۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت اقدس میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! آپ اس آیت مبارکہ کی وضاحت فرمائیں ۔ تاکہ ہم لوگ اس کی حقیقت سے آگاہ ہو جائیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"تم لوگوں نے مجھ سے پوچھ لیا ہے - اگر تم لوگ مجھ سے دریافت نہ کرتے تو میں کسی کو نہ بتاتا - اللہ تعالیٰ نے دو فرشتے مقرر فرما دیے ہیں کہ جب کوئی مسلمان جہاں کہیں مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو یہ دونوں فرشتے اس کے لیے کہتے ہیں " اللہ اسے تیری طفیل بخشے " ان دونوں فرشتوں کے جواب میں اللہ تعالیٰ اپنے تمام فرشتوں سمیت آمین کہتا ہے - اور اگر کوئی شخص میرا نام سن کر درود پاک نہیں پڑھتا تو وہ دونوں فرشتے اس کے لیے کہتے ہیں " اللہ اس کو معاف نہ کرے " اس وقت بھی اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے آمین کہتے ہیں ۔"

روایات میں آتا ہے کہ جب حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک بھیجنے کی آیت کریمہ نازل ہوئی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کی بارگاہِ اقدس میں کس طرح درود وسلام پیش کیا جائے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا اس طرح درود وسلام بھیجا کرو:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ"

مفسرین کرام فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام سے درود پاک کو مخصوص کرنے میں حکمت یہ ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی امت کے لیے کلمات خیر حاصل کیے اور دعا مانگی:

"وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ"

تو اللہ تعالیٰ نے اس دعا کو قبولیت کا شرف بخشا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو فرمایا۔ اے ابراہیم! تم چاہتے ہو کہ میرے حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی امت تمہارے ذکرِ خیر سے اپنی زبانوں کو مشرف کرتی رہا کرے

اور میں بھی اسی ذکر خیر میں شریک رہوں اور فرشتے بھی اس میں مشغول رہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے عرض کیا اے اللہ! تیرا کرم و عنایت ہے۔ چنانچہ خداوند تعالیٰ نے تمام امتِ محمدیہ کو حضرت ابراہیم علیہ السلام پر درود پاک بھیجنے پر مامور فرما دیا۔

حضرت علامہ فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام خانہ کعبہ کی تعمیر سے فارغ ہوئے تو آپ نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا فرمائی۔ آپ دعا فرماتے جاتے تھے اور حضرت اسماعیل علیہ السلام، حضرت اسحاق علیہ السلام، حضرت سارہ علیہا السلام اور حضرت بی بی ہاجرہ سلام اللہ علیہا آمین کہتے جاتے تھے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ امتِ محمدیہ کے تمام مشائخ جب کعبۃ اللہ کی زیارت کے لیے آئیں تو دو نفل شکرانہ ادا کریں تو اے اللہ! مجھے ان کا شفیع مقرر فرمانا۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام نے دعا مانگی اے اللہ! امتِ محمدیہ میں سے جو بوڑھا ہو کہ خانہ کعبہ میں آئے اور تیری عبادت کرے تو تو اس کو بخشش دے۔ سب نے آمین کہا۔ حضرت اسحاق علیہ السلام نے دعا مانگی یا اللہ! امت محمدیہ کا جو نوجوان خانہ کعبہ میں آکر تیری عبادت کرے تو تو اس کو بخش! سب نے آمین کہا حضرت بی بی سارہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی عورتوں اور حضرت بی بی ہاجرہ نے امتِ محمدیہ کی کنیزوں کے حق میں دعا مانگی کر اے اللہ! جب وہ تیرے گھر کی زیارت کے لیے آئیں اور اس میں

عبادت کریں تو تو ان کو بخش دینا۔ سب نے آمین کہا۔
اللہ تعالیٰ نے حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب فرمایا کہ اے میرے حبیبؐ! میرے ابراہیمؑ اور اس کی آل نے آپ کی امت کو اس وقت فراموش نہیں کیا تو آپ کی امت کا ہر فرد جب میری عبادت کرے تو ان کو خیر و برکت سے یاد کر لیا کرے تاکہ ان کے احسانات کا بدلہ دیا جا سکے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں کے درود بھیجنے سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اور فرشتے حضور علیہ السلام پر برکتیں نازل کرتے ہیں۔

درود پاک

احادیث مبارکہ کی روشنی میں

(۱)

بخاری شریف میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک دن حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام منبر پر تشریف فرما ہوئے آپ نے تین مرتبہ آمین فرمایا۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے آج خلاف معمول تین بار آمین آمین آمین فرمایا ہے۔ حضور

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا ہاں! حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے تھے اور کہا کہ جس شخص کے والدین زندہ ہیں یا ان میں سے ایک بھی زندہ ہے اور وہ شخص ان کی خدمت سے محروم رہا اسے اللہ تعالیٰ اپنی رحمتوں سے محروم کر دے۔ میں نے کہا آمین! پھر کہا جو شخص رمضان المبارک میں موجود ہوا اور روزے نہ رکھے، اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے محروم کر دے۔ میں نے کہا آمین! پھر کہا تیسرا وہ شخص جس نے آپ کا نام مبارک سنا اور درود نہ پڑھا اسے بھی اللہ تعالیٰ اپنی رحمت و بخشش سے محروم کر دے۔ میں نے کہا آمین!

(۲)

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام خوش و خرم تشریف لا رہے تھے، ارشاد فرمایا میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ اس بات پر راضی نہیں ہیں کہ آپ کا کوئی امتی آپ پر ایک بار درود پاک پڑھے تو میں اس پر دس بار درود پاک پڑھوں۔ آپ کا امتی آپ پر ایک بار سلام پڑھے اور میں اس پر دس بار سلام پڑھوں۔

(۳)

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس کے اسی سال گناہ معاف کر دے گا۔

ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ابو مقاتل نے بتایا ہے کہ آپ پر جمعہ کے دن جو کوئی ساٹھ مرتبہ درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے اسی سالہ گناہ معاف فرما دیگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں اس نے درست کہا ہے۔

اس حدیث پاک کے بارے میں حضرت ابوالحجاج بیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا تو آپ نے ابو مقاتل والی حدیث کی تائید فرمائی۔ حضرت ابوالحجاج جب بھی یہ حدیث پاک بیان فرماتے تو کہتے کہ مجھے ابو مقاتل کی روایت کی تصدیق حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں فرما دی ہے اور میرا ایمان ہے کہ جس نے حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا بے شک اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ کیونکہ شیطان حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صورت میں آنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۴)

حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا

"مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔"

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کے اس دنیا سے پردہ فرمانے کے بعد بھی آپ کو درود پہنچتا رہے گا؟ ارشاد

فرمایا ہاں! اللہ تعالیٰ نے میری قبر پر فرشتے مقرر کر دیے ہیں، ان کے سردار کا نام صلصابیل ہے۔ اس کی شکل مرغ جیسی ہے اس کے تین پر ہیں۔ اگر وہ پروں کو کھول دے تو ایک مشرق تک اور دوسرا مغرب تک پھیل جاتا ہے اور ایک میری قبر کو ڈھانپ لیتا ہے۔ جب کوئی مسلمان یہ درود پاک پڑھتا ہے؛

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ.....

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

تو فرشتہ اس مسلمان کے منہ سے یہ الفاظ ایسے چن لیتا ہے جس طرح ایک پرندہ دانے کو چنتا ہے۔ میری قبر پر وہ فرشتہ پر پھیلا کر کہتا ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! فلاں شخص فلاں کے بیٹے نے آپ پر درود پاک بھیجا ہے۔

اس درود پاک کو فرشتے لکھ لیتے ہیں یہ تحریر نور کے کاغذ پر مشک اذفر سے تحریر کی جاتی ہے۔ اس کے بیس ہزار درجات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ بیس ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔ بیس ہزار برائیاں نامۂ اعمال سے ختم کر دی جاتی ہیں۔ بیس ہزار درخت نہر کے کنارے لگا دیے جاتے ہیں۔ اس تحریر کو مشک اذفر سے سربمہر کر دیا جاتا ہے (اور جب وہ شخص انتقال کر جاتا ہے تو) اس کے سرہانے رکھ دیتے ہیں۔

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا قیامت کے دن جب زمین پھٹے گی تو میں باہر سب سے پہلے نکلوں گا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام

میرے لیے سواری لائیں گے اس کی پیشانی پر کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط لکھا ہوگا۔ اس کے ستر ہزار پر ہوں گے اس وقت میں لوائے حمد اٹھا کر رضوان بہشت کو دوں گا۔ لوائے حمد کے درمیان بھی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ لکھا ہوا ہے۔ لوائے حمد اس قدر وسیع ہے کہ اگر اس کو کھول دیا جائے تو پوری کائنات اس کے نیچے آجائے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام میرے داہنے ہاتھ ہوں گے۔ میکائیل علیہ السلام بائیں ہاتھ پر ہوں گے۔

اس کے بعد جب میزان عدل کے پاس لوائے حمد نصب کر دیا جائے گا، ترازو لگا دیا جائے گا۔ لوگوں کو بلایا جانے لگے گا اور حساب وکتاب شروع ہوگا۔ جب کوئی ایسا شخص حاضر ہوگا جس نے مجھ پر درود پاک پڑھا تھا اور کثرت سے پڑھا تھا اس کے اعمال ترازو میں رکھے جائیں گے ترازو ہلکا ہوگا، اعمال تھوڑے ہوں گے۔ میں وزن کرنے والے کو کہوں گا، اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم فرمائے ذرا ٹھہر جاؤ۔ اس شخص کی ایک امانت میرے پاس ہے اس نے میرے ساتھ ایک نیکی کی ہے اور اس کے نامۂ اعمال میں لکھی ہوئی ہے

چنانچہ اس کا نام جس نے درود پاک پڑھا سامنے لایا جائے گا۔ ترازو پر رکھا جائے گا اس کا پلڑا وزنی ہو جائے گا اور اس کو جنت میں داخل کر دیا جائے گا۔

(۵)

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس مجلس میں مجھ پر درود پاک نہیں پڑھا جاتا وہاں پر سوائے حسرت ویاس کے اور کچھ نہیں ہوتا۔ اگر یہ لوگ جنت میں بھی چلے جائیں تو درود شریف کے بغیر خوشی ومسرت نہیں پا سکیں گے۔"

(۶)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جب کوئی مسلمان مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو میں اسی وقت اس درود کا جواب دیتا ہوں۔ اسی طرح جو سلام پیش کرتا ہے اس کا بھی جواب دیتا ہوں۔

(۷)

حدیث پاک میں آیا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ میرا جو امتی خلوصِ دل کے ساتھ مجھ پر درود شریف پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود بھیجے گا۔ اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھے گا۔ اس کے دس درجات بلند ہوں گے اور دس برائیاں مٹا دی

جائیں گی۔

(۸)

حدیث پاک میں آتا ہے کہ ایک صحابی حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر میں رات کا تیسرا حصہ آپ پر درود پاک پڑھوں تو کافی ہے؟ آپؐ نے فرمایا اگر زیادہ پڑھو تو زیادہ اچھا ہے۔ صحابی رضؓ نے عرض کیا کہ اگر آدھی رات تک درود پاک پڑھوں تو کافی ہو گا؟ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا نہیں۔ زیادہ پڑھو تو اس سے بھی بہتر ہے۔ صحابی نے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر میں آپ پر ساری رات درود پاک پڑھوں تو پھر؟ آپ نے خوش ہوتے ہوئے فرمایا۔ پھر تو اللہ تعالیٰ کی بھرپور رحمتیں نازل ہوں گی۔ تمھارے غم ختم ہو جائیں گے۔ سارے گناہ مٹ جائیں گے۔

(۹)

حدیث پاک میں ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف اللہ تعالےٰ نے وحی نازل فرمائی کہ اے موسیٰؑ! کیا تم یہ چاہتے ہو کہ میں تمھارے انتہائی نزدیک ہو جاؤں، تمھارے کلام سے بھی نزدیک، تمھارے دل سے بھی نزدیک۔ تمھاری زبان سے بھی نزدیک، تمھاری روح اور جسم سے بھی نزدیک

تمھاری آنکھوں کے نور اور تمھاری آنکھ سے بھی نزدیک ہو جاؤں۔ حتیٰ کہ جس طرح تمھاری سماعت کان کے نزدیک ہے، جس طرح تمھاری آنکھوں کی سفیدی آنکھوں کی سیاہی کے نزدیک ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا۔ یا اللہ! میری تو یہ دلی خواہش ہے کہ میں تیرے قریب تر ہو جاؤں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہوا اے موسیٰ! پھر تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود پاک پڑھا کرو تاکہ تمھیں میری قربت کی دولت میسر ہو سکے۔ یہ پیغام بنی اسرائیل کو بھی پہنچا دو کہ جو شخص میرے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا منکر ہو گا اور ان سے بغض رکھے گا اس پر جہنم کی آگ مسلط کر دی جائے گی۔ اسے میں اپنی زیارت سے محروم کر دوں گا۔ میرا کوئی فرشتہ اس پر رحم نہیں کرے گا۔ میرا کوئی پیغمبر اس کی شفاعت نہیں کرے گا۔ اور اس کو دوزخ کی آگ میں ڈال دیا جائے گا اور اس کی نجات کی کوئی راہ نہیں ہو گی۔

(۱۰)

ایک مرتبہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام مسجد نبوی میں تشریف فرما تھے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی پاس ہی تشریف رکھتے تھے۔ اسی اثنا میں ایک اعرابی آیا اور اس نے آتے ہی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کرتے ہوئے کہا:

"اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَهْلُ الْفَتْوٰی الْمَشَائِخ د

الکرام الساجد۔"

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس اعرابی کو اپنے انتہائی قریب بٹھایا۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا وجہ ہے کہ آپ نے اس شخص کو اپنے انتہائی نزدیک بٹھایا ہے؟ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا اے ابو بکرؓ! جبرائیل علیہ السلام نے مجھے خبر دی ہے کہ یہ اعرابی مجھ پر درود و سلام بھیجتا رہتا ہے اور ان الفاظ میں درود پاک پڑھتا ہے کہ آج تک کسی دوسرے نے یہ الفاظ استعمال نہیں کیے۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ درود پاک کونسا ہے؟ ارشاد فرمایا:

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَفِي الْمَلَآئِكَةِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ۔"

(۱۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حدیث مبارک بیان فرماتے ہیں کہ جب کوئی مسلمان حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پہ درود پاک پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ کو مقرر کرتا ہے کہ اس درود شریف کے تحفے کو فوراً حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں پہنچاؤ۔ وہ فرشتہ

کہتا ہے۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! فلاں بن فلاں یا فلاں بنت فلاں نے آپ پر ایک بار درود پاک بھیجا ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام انتہائی خوشی اور مسرت سے جواب دیتے ہیں کہ میری طرف سے اسے دس بار سلام پہنچاؤ اور اسے پیغام پہنچادو کہ تم جنت میں میرے نزدیک ہو گے اور اس کی مثال میری ان دو انگلیوں کی طرح ہے جو ایک دوسرے کے ساتھ متصل ہیں۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ بات اپنی دونوں انگشت ہائے مبارک ملا کر فرمائی کہ وہ یقینی طور پر میری شفاعت کا مستحق ہو گا۔

(۱۲)

ترمذی شریف میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے نزدیک وہ شخص ہو گا جس نے مجھ پر سب سے زیادہ درود پاک بھیجا ہے۔

(۱۳)

ترمذی شریف میں حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اصل میں بخیل وہ شخص ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پہ درود نہ پڑھے۔

(۱۴)

ترمذی شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔

(۱۵)

ترمذی شریف میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں آپ پر کثرت سے درود پاک پڑھنا چاہتا ہوں اب اس کے لیے اور اپنے اوراد و وظائف کے لیے کتنا وقت مقرر کروں؟ ارشاد فرمایا جتنا تم چاہو۔ عرض کیا چوتھائی؟ فرمایا جتنا تم چاہو اور اگر زیادہ کرو تو تمہارے لیے اور بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا نصف؟ فرمایا جتنا تم چاہو اور اگر اس سے بھی زیادہ کرو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا دو تہائی؟ فرمایا جتنا تم چاہو اگر زیادہ کرو تو یہ تمہارے لیے اور بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا تو پھر میں سارا وقت درود پاک ہی کے لیے مقرر کر لوں؟ ارشاد فرمایا ایسا ہو تو وہ تمہارے سارے کاموں کے لیے کافی ہو گا اور تمہارے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۱۶)

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا تم مجھ پر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو درود شریف کثرت سے بھیجا کرو۔ کیونکہ باقی دنوں میں ملائکہ تمہارا درود پاک پہنچاتے رہتے ہیں لیکن جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات جو کوئی مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے اس کو میں اپنے کانوں سے سنتا ہوں۔

(۱۷)

مشکوٰۃ شریف میں حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ مجھ پر ہر جمعہ کے دن کثرت سے درود پاک بھیجا کرو۔ کیونکہ یہ یوم مشہود ہے اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ جو بندہ مجھ پر درود پاک پڑھے اس کی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے۔ جہاں پر بھی وہ بندہ ہو۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ کے وصال مبارک کے بعد بھی آپ تک درود شریف پڑھنے والوں کی آواز پہنچے گی؟ ارشاد فرمایا ہاں! وصال کے بعد بھی میں سنوں گا۔ اللہ تعالیٰ نے انبیائے کرام علیہم السلام کے جسموں کو کھانا زمین پر حرام فرما دیا ہے لہٰذا اللہ کے نبی زندہ ہیں، رزق دیے جاتے ہیں۔

(۱۹)

مشکوٰۃ شریف میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے نماز ادا کی جبکہ اس وقت حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تشریف فرما تھے۔ جب میں نماز کی ادائیگی کے بعد بیٹھا اور خدا تعالیٰ کی حمد و ثنا کی۔ پھر میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھ کر دعا مانگی تو حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تو مانگ تو تجھے عطا کیا جائے گا۔ تو مانگ تجھے عطا کیا جائے گا۔

(۲۰)

مشکوٰۃ شریف میں حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ کے حوالے سے حدیث مبارک درج ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف فرما تھے کہ ایک نمازی آیا۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو اس نے اس طرح دعا مانگنا شروع کی اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔ یہ سن کر حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا اے نمازی! تو نے عجلت سے کام لیا ہے۔ جب تو نماز پڑھ کر بیٹھے تو پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کیا کر جو اس کی شان کے لائق ہے۔ اس کے بعد مجھ پر درود پڑھ کر دعا مانگ پھر ایک اور نمازی آیا اور اس نے نماز ادا کر کے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان

کی اور پھر درود شریف پڑھ کر دعا مانگی تو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا اے نمازی! تو دعا کر تیری دعا قبول ہو گی۔

(۲۱)

ایک حدیث پاک میں آیا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ہر روز سو مرتبہ درود پاک پڑھے اس کی سو حاجات پوری کی جائیں گی۔ جن میں سے تیس دنیا میں اور باقی آخرت میں پوری کی جائیں گی۔

(۲۲)

بیہقی نے لکھا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا جو شخص میری قبر پر درود پاک پڑھتا ہے اس کو میں خود سنتا ہوں اور جو مجھ سے فاصلہ پر پڑھتا ہے وہ میرے پاس (فرشتوں کے ذریعہ سے) پہنچا دیا جاتا ہے۔

(۲۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر کثرت سے درود پاک بھیجے گا وہ عرش کے سایہ تلے ہو گا۔

(۲۴)

طبرانی نے حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کے حوالے سے لکھا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صبح و شام مجھ پر دس دس مرتبہ درود پاک پڑھے اس کو روز قیامت میری شفاعت پہنچ کر رہے گی۔

(۲۵)

مسند فردوس میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے لکھا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا۔ جو شخص مجھ پر درود پاک بھیجتا ہے تو ایک فرشتہ اس درود پاک کو لے جا کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہِ اقدس میں پیش کرتا ہے پھر ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے کہ اس درود پاک کو میرے بندہ کی قبر کے پاس لے جاؤ۔ یہ اس کے لیے استغفار کرے گا اور اس کے باعث اس کی آنکھ ٹھنڈی ہوگی۔

(۲۶)

بخاری شریف میں لکھا ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ اے عبدالرحمن!

میں تجھے ایک ایسا ہدیہ دوں جو میں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سنا ہے۔ میں نے کہا ضرور۔ چنانچہ انھوں نے فرمایا کہ ہم نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ پر کن الفاظ کے ساتھ درود پاک پڑھا جائے (کیونکہ) اللہ تعالیٰ نے یہ تو ہمیں بتا دیا ہے کہ آپ پر کس طرح سلام بھیجیں۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ اس طرح درود پاک پڑھا کرو۔

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ ....
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔"

(۲۷)

ابوداؤد شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے درج ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ وہ جب درود پاک پڑھے ہمارے گھرانے پر، تو اس درود پاک کا ثواب بہت بڑی تعداد میں دیا جائے تو وہ ان الفاظ سے درود پاک پڑھا کرے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ
اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِہٖ
وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ترجمہ: "اے اللہ! درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی اُمی ہیں اور آپ کی ازواج مطہرات پر جو تمام مومنین کی مائیں ہیں اور آپ کی آل پر اور آپ کے اہل بیت پر جیسا کہ درود بھیجا تو نے آل ابراہیم پر۔ بیشک حمد اور بزرگی کے لائق تو ہی ہے۔"

(۲۸)

ابوداؤد شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے درج ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو قوم کسی مجلس میں بیٹھے اور اس مجلس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر اور اس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک نہ ہو تو یہ مجلس ان پر روز قیامت ایک وبال ہوگی۔ پس اللہ تعالیٰ چاہے تو ان کو عذاب دے اور اگر چاہے تو ان کو معاف کر دے۔

(۲۹)

مسلم شریف و ترمذی شریف میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے حوالے سے درج ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا جب تم اذان کی آواز سنا کرو تو مؤذن جو الفاظ کہے وہی تم کہا کرو۔ اس کے بعد مجھ پر درود پاک پڑھا کرو اس لیے کہ مجھ پر جو

شخص ایک مرتبہ درود پاک بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود پاک بھیجتا ہے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے میرے لیے وسیلہ کی دعا کیا کرو۔ کیونکہ وسیلہ جنت کی ایک منزل (درجہ) ہے جو صرف ایک ہی بندے کو ملے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ ایک بندہ میں ہی ہوں۔ پس جو شخص میرے لیے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ کی دعا کرے گا اس پر میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔

(۳۰)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے سوار کے پیالہ کی مانند نہ بناؤ جو پہلے اس کو پانی سے بھرتا ہے پھر اس کو رکھ دیتا ہے اور اپنے سامان کی ترتیب اور اس کو اٹھانے اور ہٹانے میں مصروف ہو جاتا ہے اور جب پھر اس کو پانی کی ضرورت ہوتی ہے تو اس میں سے پیتا ہے وضو کرتا ہے ورنہ اس کو پھینک دیتا ہے تم جب بھی دعا کرو تو شروع میں مجھ پر درود پاک پڑھو۔ دعا کے درمیان میں بھی درود پاک پڑھنے سے غفلت نہ برتو اور دعا کے آخری کلمات درود پاک پر ختم ہونے چاہئیں۔

(۳۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ

والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا جب تک اس کتاب میں میرا نام ہے اس کے لکھنے والے کے لیے فرشتے مغفرت طلب کرتے رہیں گے۔

(۳۲)

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جتنی دیر تک کوئی مجھ پر درود پاک پڑھتا رہتا ہے اتنی مدت تک فرشتے اس کے لیے رحمت طلب کرتے رہتے ہیں اب چاہے بندہ زیادہ دیر تک پڑھے یا کم وقت پڑھے۔

(۳۳)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اذان سننے ہی بعد میں یہ کلمات پڑھے اس کے لیے قیامت کے دن میری شفاعت واجب ہوگی۔

اللّٰھم ھٰذہ الدعوۃ التامۃ والصلوٰۃ
القائمۃ اٰت محمدن الوسیلۃ والفضیلۃ
وابعثہ مقامًا محمودًا
الذی وعدتہ

(۳۴)

حضرت ابن وہب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے میرے لیے دس مرتبہ درود پاک پڑھا۔ اس کو اتنا اجر ملے گا جتنا کہ ایک غلام آزاد کرنے سے ملتا ہے۔

(۳۵)

حدیث پاک میں آتا ہے کہ ایک دن حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوئے۔ اور کہا کہ میں نے آسمانوں پر ایک ایسا فرشتہ دیکھا جو تخت پر بیٹھا ہوا تھا اور اس کی خدمت میں ستر ہزار فرشتے صف بستہ کھڑے تھے۔ اس کے ہر سانس سے اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے۔ ابھی ابھی میں نے اسے شکستہ پروں کے ساتھ کوہ قاف میں روتے ہوئے دیکھا ہے اس نے جب مجھے دیکھا تو کہا تم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں میری سفارش کرو۔ میں نے اس سے پوچھا کہ تیرا جرم کیا ہے، اس نے کہا کہ معراج شریف کی شب جب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری گزری تو میں تخت پر بیٹھا رہا، تعظیم کے لیے کھڑا نہیں ہوا اس لیے اللہ تعالیٰ نے مجھے اس جگہ اس عذاب میں مبتلا کر دیا ہے۔ حضرت جبریلؑ فرماتے

ہیں کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے حضور اس کی سفارش کی۔ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے فرمایا تم اس سے کہو کہ یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے۔ چنانچہ اس فرشتہ نے آپ پر درود پاک بھیجا تو اللہ تعالےٰ نے اس کی اس لغزش کو معاف فرما دیا۔ اور اس کے نئے پر بھی پیدا فرما دیے۔

(۳۶)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن ایک جماعت کو حکم ہوگا کہ ان کو جنت میں بھیجا جائے مگر وہ جنت کا راستہ بھول جائیں گے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے یہ سن کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ کون لوگ ہونگے؟ آپ نے فرمایا یہ وہ لوگ ہوں گے جن کے سامنے میرا نام لیا گیا مگر وہ درود پاک نہ پڑھ سکے۔

(۳۷)

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ ہر دعا کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پہنچنے کے لیے ان حجابات سے گزرنا پڑتا ہے جو آسمانوں کے درمیان ہیں - یہ حجابات درود پاک کے بغیر کسی چیز سے نہیں کھلتے۔ جب درود پاک

پڑھا جاتا ہے تو یہ حجابات اٹھ جاتے ہیں۔ اور یہ دعا آسمانوں سے بلند ہوتی جاتی ہے۔ اگر درود پاک نہ پڑھا جائے تو یہ دعا واپس لوٹ آتی ہے۔

(۳۸)

حضرت زید بن رفیع رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر ایک سو مرتبہ درود شریف بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس کے سمندروں کے جھاگ کی مقدار میں گناہ معاف فرما دے گا۔

(۳۹)

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں ارشاد فرمایا۔ اے میری امت! اللہ تعالیٰ تمہارے گناہوں کو اس استغفار کی وجہ سے بخش دے گا جو تم نے صدقِ نیت سے کی ہے۔ تمہارے وہ گناہ معاف فرما دے گا جو تم صدقِ نیت سے معاف کروانے کی خواہش رکھو گے۔ تم اس استغفار کے ساتھ "لا الٰہ الا اللہ" ضرور پڑھو لیکن یاد رکھو کہ جو مجھ پر درود پاک پڑھے گا میں قیامت کے روز اس کی شفاعت کروں گا۔

(۴۰)

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک دن حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے بیت الطہر سے باہر آئے اور ارشاد فرمایا کہ کل رات مجھے عجیب و غریب خواب دکھائی دیا ہے۔ میں نے اپنی امت کا ایک آدمی پل صراط پر سے گزرتے ہوئے دیکھا جو کانپ رہا تھا اور لرزتا ہوا جا رہا تھا۔ (اسی اثنا میں) درود پاک کا وہ تحفہ جو اس نے اپنی زندگی میں مجھ پر بھیجا تھا آ پہنچا اس کا ہاتھ پکڑا اور اسے پل صراط پار کرا دیا۔

(۴۱)

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص حج ادا کرنے کے بعد کفار کے ساتھ جہاد میں شریک ہوا۔ اس حج کا ثواب چار سو حج جیسا ہو گا۔ لیکن جو غریب و مساکین حج و جہاد کی نعمت سے محروم رہیں گے۔ وہ شکستہ خاطر اور مایوس ہوں گے (مگر) اللہ تعالیٰ نے مجھے وحی کے ذریعہ سے بتا دیا ہے کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کا کوئی بھی امتی اگر آپ پر درود پاک بھیجے گا تو میں ان کے نامۂ اعمال پر چار سو غزوات کی شرکت کا ثواب اور چار سو حج کے درجات

لکھ دوں گا۔

(۴۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن میری امت کے ایک شخص کو جہنم کی آگ میں ڈالنے کا حکم ہو گا۔ وہ روتے ہوئے کہے گا اے ملائکہ! مجھے کہاں پر پھینکنے کا حکم ہوا ہے؟ فرشتے کہیں گے کہ جہنم میں۔ وہ کہے گا کہ مجھے چند لمحات کی مہلت دے دو تاکہ میں اپنی حالت پر رو سکوں۔ فرشتے کہیں گے اے شخص! یہ ندامت کے آنسو تو تجھے اپنی زندگی میں بہانے چاہئیں تھے تاکہ تجھے کوئی فائدہ ہوتا آج رونے سے کیا حاصل ہے۔ وہ شخص کہے گا کہ میں حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد میں سے ہوں۔ جہنم کی آگ کو برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں سے ہوں۔ مجھے اپنے خدا تعالیٰ سے یہ گمان کبھی نہ تھا۔

فرشتے اس سے پوچھیں گے اے اللہ کے بندے! تجھے اپنے اللہ تعالیٰ سے کیا گمان تھا؟ وہ کہے گا کہ مجھے اپنے اللہ تعالیٰ سے یہ امید تھی کہ وہ مجھے کفار کے ساتھ دوزخ میں نہیں رکھے گا۔ فرشتے کہیں گے وہ دیکھو حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کھڑے ہیں ان کو پکارو تاکہ وہ تیری شفاعت کر سکیں ورنہ تجھے جہنم میں پھینک

دیا جائے گا۔ وہ بندہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پکارے گا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اس بندہ کی آواز پر توجہ فرمائیں گے اور دیکھیں گے کہ اس کو عذاب کے فرشتوں نے جکڑ رکھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرشتوں سے فرمائیں گے کہ اسے میرے حوالے کر دیا جائے تاکہ اس کے اعمال کو دوبارہ تولا جاسکے۔ فرشتے عرض کریں گے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار ہیں یہ جو کچھ ہم کر رہے ہیں اسی کے حکم کے تحت کر رہے ہیں۔ جب تک اللہ تعالیٰ کا فرمان نہ ہو ہم اس کو نہیں چھوڑ سکتے۔

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اس وقت سجدہ میں گر جائیں گے اور عرض کریں گے اے اللہ! آج تیرے فرشتے میرے اور تیرے ایک بندے کے درمیان حائل ہو رہے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہوگا اے فرشتو میرے بندے کو میرے پیغمبر کے حوالے کر دو۔ چنانچہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اس گناہ گار امتی کو لے کر میزان کے پاس تشریف لائیں گے اور نیکیوں کے دفتر میں سے ایک مٹھی میزان میں رکھیں گے جس سے برائیاں دب کر رہ جائیں گی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہوگا کہ اس بندے کو جنت میں لے جاؤ۔ جب اس بندے کو جنت کی طرف لے جایا جائے گا تو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام جنت کے دروازے پر کھڑے دکھائی دیں گے۔ آپ مسکرا کر فرمائیں گے مجھے پہچانتے ہو؟ وہ کہے گا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ حضور نبی کریم علیہ

الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرمائیں گے کہ وہ نیکیوں کی ایک مٹھی جو تمہاری تمام برائیوں پر غالب آگئی تھی وہ درود پاک تھا جو تم دنیاوی زندگی میں میرے لیے پڑھا کرتے تھے۔

وہ شخص اسی وقت حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قدم بوسی کرے گا اور عرض کرے گا اگر آپ آج میری شفاعت نہ فرماتے، اور میرا درود پاک آپ کی ذاتِ اطہر پر نہ ہوتا تو میں دوزخ کی آگ میں ہوتا۔

درودِ پاک
پڑھنے کے خاص مواقع

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک بھیجنا فرض ہے جو کسی وقت یا تعداد کے ساتھ محدود نہیں۔ درود پاک کی ادائیگی انسان پر مطلقاً واجب ہے اور قدرت کے باوجود عمر میں ایک بار پڑھنا فرض ہے۔ مفسرین کرام کا کہنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مخلوق پر فرض فرمایا ہے کہ وہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ کو درود وسلام کا نذرانہ پیش کریں اور اس میں وقت و تعداد کی کوئی قید نہیں ہے لہٰذا انسان کے لیے لازم ہے کہ اس سے غفلت نہ برتے اور کثرت سے درود وسلام پیش

کرتا رہے۔

ذیل میں درود پاک پڑھنے کے ان خاص خاص مواقع کا ذکر کیا جاتا ہے جہاں درود پاک پڑھنا زیادہ افضل ہے۔

(۱)

نماز میں آخری قعدہ میں التحیات کے بعد درود پاک پڑھنا واجب ہے۔

(۲)

دعا کے ساتھ درود پاک پڑھنا لازمی ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ سے کچھ مانگنا چاہو تو پہلے اس کی ایسی حمد و ثنا کرو جو اس کی شان کے لائق ہے۔ اس کے بعد حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھو۔ اس کے بعد جو چاہو سو مانگو۔ (پھر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک پڑھو) اس طرح سے مانگی ہوئی دعا قبولیت کا اثر رکھتی ہے

ایک حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ دعائیں آسمانوں کی طرف پرواز کرتی ہیں۔ جس دعا کے ساتھ درود پاک کے پر ہوں گے وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پہنچ جائے گی

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہماری نمازیں اور دعائیں

آسمان و زمین کے درمیان معلق رہتی ہیں اور اس وقت تک اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں شرفِ باریابی حاصل نہیں کرتیں جب تک کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک نہ پڑھا جائے۔

ایک حدیث پاک میں آتا ہے کہ دو درودوں کے درمیان مانگی ہوئی دعا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے کبھی رد نہیں ہوتی۔

ایک اور حدیث پاک میں اس طرح آیا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ ہر دعا آسمانوں میں پردے میں رہتی ہے مگر جب کوئی مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو وہ دعا بھی درود کے ساتھ شامل ہو جاتی ہے۔

(۳)

مسجد میں داخل ہونے اور نکلتے وقت حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک بھیجنا افضل ہے۔ حضرت ابواسحاق بن شعبان فرماتے ہیں کہ مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اور آپ کی آل پاک پر درود پاک پڑھے۔ درود و سلام کا نذرانہ پیش کرنے کے بعد مسجد میں داخل ہونے کی دعا اس طرح پڑھے:

"اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ"

اسی طرح جب مسجد سے باہر نکلے تو درود پاک پڑھے اور مسجد سے

باہر نکلنے کی دعا مانگے۔

"اللّٰھم انی اسئلک من فضلک ورحمتک"

یہ اس لیے بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مسجد کو اپنے فضل ورحمت کا مقام بنایا ہے۔

حضرت علقمہؒ فرماتے ہیں کہ میری یہ عادت ہے کہ میں جب بھی مسجد میں داخل ہوتا ہوں تو اس طرح کہتا ہوں:

"السلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ صلی اللہ وملائکتہ علی محمد"

(۴)

اذان سننے کے بعد درود پاک پڑھنا افضل ومستحب ہے۔

(۵)

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اسم مبارک سن کر درود پاک پڑھنا واجب ہے۔

حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ اس کی ناک خاک آلود ہو یعنی وہ ذلیل وخوار ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا۔

(۶)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ نماز جنازہ میں درود پاک پڑھنا مستحب وافضل ہے۔

(۷)

گھر میں داخل ہوتے وقت درود پاک پڑھنا افضل ہے۔

حضرت عمرو بن دینارؓ قرآن پاک کی اس آیت کریمہ کی تفسیر اس طرح بیان کرتے ہیں:

"فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ" (پارہ ۸، رکوع ۱۴)

ترجمہ: "جب تم گھر میں داخل ہو تو خود کو سلام کرو۔"

یعنی جب تم اپنے گھروں میں داخل ہو تو گھر والوں کو سلام کرو اور اگر گھر خالی ہو اور گھر میں کوئی موجود نہ ہو تو اس طرح کہو:

"السلام علی النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
السلام علینا وعلیٰ عباد اللہ الصالحین
السلام علیٰ اہل البیت ورحمۃ اللہ وبرکاتہ"

یعنی بعض مفسرین کا فرمانا ہے کہ اگر مسجد میں بھی داخل ہو اور مسجد میں کوئی نہ ہو تو اس طرح کہو السلام علی نبی کریم علیہ

الصلوٰۃ والسلام" اور اگر گھر میں کوئی نہ ہو تو اس طرح سلام کہے "السلام علی النبی السلام علینا وعلیٰ عباد اللہ الصالحین"۔

(۸)

اپنے گناہوں سے توبہ کرتے وقت حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ و السلام پر درود پاک پڑھنا افضل ہے۔ گناہوں کو یاد کرکے پشیمان ہوتے ہوئے پہلے کلمہ طیب لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھے پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور درود وسلام کا نذرانہ پیش کرے۔ کلمہ طیبہ اور درود پاک کی برکات سے گناہوں کی بخشش ہو جائے گی۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک پڑھنے سے گناہ اس طرح دھل جاتے ہیں جیسے پانی سے تختی پر سیاہی کے لکھے ہوئے الفاظ دھل جاتے ہیں۔

(۹)

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اسم مبارک لکھتے وقت درود پاک لکھنا لازم ہے۔ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ جس نے کتاب میں مجھ پر درود لکھا جب تک میرا نام اس کتاب میں ہے اس وقت تک فرشتے اس کے لیے مغفرت طلب کرتے رہیں گے۔ اس حدیث پاک کے راوی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۱۰)

شعبان کے مہینے میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایک بار درود پاک پڑھنا دوسرے مہینوں میں دس بار درود پاک پڑھنے کے برابر درجہ رکھتا ہے۔

(۱۱)

جمعۃ المبارک کے دن حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک پڑھنا افضل ہے جو کوئی اس دن اسی بار درود شریف پڑھے گا اس کے اسی سالہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

ایک مقام پر حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر سو بار درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی زندگی کے بائیس سالہ گناہ معاف کر دے گا۔ جو کوئی جمعہ کے دن ایک ہزار بار درود پاک پڑھے گا وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک کہ اسے جنت کی ضمانت نہ مل جائے۔

ایک اور حدیث پاک میں آتا ہے کہ جو شخص ہر جمعۃ المبارک کے دن مجھ پر سو بار درود پاک پڑھے گا قیامت کے دن اس کے ساتھ ایک نور ہو گا۔ اگر اس نور کو اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو وہ کافی ہو گا۔

امام نسائی نے حضرت اوس سے منقول ایک روایت نقل کی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ مجھ پر جمعہ کے دن کثرت سے درود پڑھا کرو۔

درود و سلام کس طرح پیش کیا جائے

احادیث مبارکہ میں درود ابراہیمی کو تمام درودوں سے افضل قرار دیا گیا ہے۔ بخاری شریف میں حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ میری ملاقات جب حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو وہ فرمانے لگے کہ ایک مرتبہ ہم نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے درخواست کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ پر سلام بھیجنا تو ہم کو معلوم ہو چکا ہے لیکن ہم آپ پر درود پاک کن الفاظ کے ساتھ بھیجیں تو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

اس طرح درود پڑھا کرو:

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝"

ترجمہ: "اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر، جیسا کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

(۲)

نسائی شریف میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت ہیں

درود پاک کے الفاظ اس طرح بیان ہوئے ہیں:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ"

ترجمہ: "اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل (اولاد) پر، جس طرح تو نے درود بھیجا سیدنا و مولانا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر۔ اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر۔ جیسا کہ تو نے برکتیں نازل فرمائیں سیدنا و مولانا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر تمام جہانوں میں۔ بیشک تو ہی تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔"

(۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ السلام والصلوٰۃ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ

ہمارے گھرانے پر درود بھیجے اور اس کا ثواب بہت بڑی مقدار میں ملے تو اسے چاہیئے کہ ان الفاظ کے ساتھ درود پڑھے:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ"

ترجمہ: "اے اللہ! درود بھیج ہمارے امی نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی ازواج مطہرات یعنی مومنین کی ماؤں پر اور آپ کی اولاد پر آپ کے گھرانے والوں پر۔ جس طرح کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل (اولاد) پر۔ بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔"

(۴)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جب بھی تم مجھ پر درود پڑھا کرو تو میرے لیے وسیلہ بھی مانگا کرو۔ ایک صحابی رضی نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وسیلہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا جنت کا اعلیٰ درجہ یعنی مقام محمود ہے۔

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ وَاَحْصَاہُ کِتَابُکَ
صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًی وَّلِحَقِّہٖ اَدَاءً
وَاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ
الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ اللّٰھُمَّ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ
الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ
وَعَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَ
الصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ" ؕ

ترجمہ: "اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بے شمار اس کے کہ احاطہ کیا ہے اس کا تیرے علم نے اور شمار کیا ہے اس کو تیری کتاب نے۔ ایسا درود پاک جو تیری رضا کا باعث ہو اور آپ کے حق کو ادا کردے اور آپ کو عطا فرما وسیلہ اور فضیلت اور بلند درجہ اور فائز فرما آپ کو اے اللہ مقام محمود پر جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جزا دے آپ کو ہماری طرف سے جس جزا کے آپ اہل ہیں اور آپ کے تمام بھائیوں پر انبیائے کرام سے اور صدیقین سے اور شہداء سے اور صالحین کرام سے۔"

(۵)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو یہ چاہتا ہو کہ اس کو درودِ پاک پڑھنے کا پورا پورا ثواب ملے تو اسے چاہیے کہ ہمارے ساتھ اہلِ بیت پر درود پاک بھیجے۔ وہ درود پاک یہ ہے:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ
وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ
وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا
اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ اَللّٰھُمَّ
بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا
اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ" ؕ

ترجمہ: "اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی ہیں۔ اور آپ کی ازواج مطہرات پر جو مومنین کی مائیں ہیں اور آپ کی اولاد پاک پر اور آپ کے اہل بیت پر۔ جس طرح تو نے درود بھیجا ہمارے آقا سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر۔ بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ اے اللہ! برکتیں نازل فرما ہمارے آقا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر، جس طرح کہ تو نے برکت نازل فرمائی ہمارے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر۔ بیشک تو تعریف کیا گیا ہے اور بزرگ ہے۔

(٦)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جب تم لوگ مجھ پر درود بھیجو تو خوب اچھے طریقے سے درود بھیجو۔ اس لیے کہ وہ مجھے پیش کیا جائے گا۔ لہٰذا انھیں اچھی طرح سے درود پڑھنا چاہیے کیونکہ تم نہیں جانتے کہ وہ مجھے پیش کیا جاتا ہے۔

درود پاک یہ ہے:

"اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ۔ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ"۔

ترجمہ: "اے اللہ! اپنی صلوٰۃ اور رحمت اور برکت بھیج سید المرسلین، امام المتقین اور خاتم النبیین پر، جو تیرے بندے اور رسول ہیں۔ خیر کے امام ہیں اور خیر کے قائد ہیں اور رسولِ رحمت ہیں۔ اے اللہ! تو ان کو مقامِ محمود عطا فرما۔ جس پر رشک کرتے ہیں سب پہلے والے اور پچھلے والے۔"

(٧)

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب "القول البدیع" میں ایک روایت درج فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زوجہ محترمہ حضرت جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اگر کوئی یہ حلف اٹھائے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر افضل ترین درود پاک بھیجوں گا تو اسے چاہیے کہ یہ درود پاک پڑھے:

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءِ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ"۔

ترجمہ: "اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ

وسلم پر جو تیرے بندے اور تیرے نبی اور تیرے رسول نبی امی ہیں اور آپ کی آل پر، اور آپ کی ازواج مطہرات پر اور آپ کے عزیزوں پر اور مخلوق کی تعداد کے برابر اور اپنی ذات کی رضا کے مطابق اور اپنے عرش کے وزن کے مطابق اور کلمات کی سیاہی کے مطابق سلام ہو۔"

(۸)

بخاری شریف میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ پر سلام بھیجنا تو ہمیں معلوم ہو چکا ہے لیکن ہم کن الفاظ کے ساتھ درود پاک پڑھیں؟ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ درود شریف اس طرح پڑھو۔

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ
رَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ۔"

ترجمہ: "اے اللہ! اپنے بندے اور رسول محمد صلی اللہ

علیہ وسلم پر درود بھیج جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پاک پر درود نازل فرمایا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پاک پر برکت نازل فرمائی۔"

(۹)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ اگر کوئی مسلمان صدقہ ادا کرنے کی سکت نہ رکھتا ہو تو وہ اپنی دعا میں یہ درود پاک پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو صدقہ کا ثواب بھی عطا فرمائے گا۔

نیز حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ مجھ پر یہ درود پاک پڑھا کرو کیونکہ یہ تمہارے لیے صدقہ ہے:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ"

ترجمہ: "اے اللہ! درود بھیج اپنے بندے اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور درود بھیج تمام مؤمنین اور تمام مؤمنات پر اور تمام مسلمین اور مسلمات پر (مسلمان مردوں

اور مسلمان عورتوں پر)

(۱۰)

موطا امام مالک میں درج ہے کہ حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ ہم جناب سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ابھی اتنے میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف لے آئے۔ صحابہ کرامؓ میں سے حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ نے ہمیں درود پاک پڑھنے کا حکم فرمایا ہے۔ ہم آپ پر کن الفاظ کے ساتھ درود پاک پڑھیں۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ و السلام تھوڑی دیر تک خاموش رہے حتیٰ کہ ہمارے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ کاش ہم آپ سے یہ بات نہ پوچھتے۔ مگر حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا تم مجھ پر اس طرح سے درود شریف پڑھا کرو:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ
وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ۔ اِنَّکَ
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ"

ترجمہ: "اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور برکت وسلام نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر۔ جیسا کہ تو نے درود و برکت اور رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر تمام جہانوں میں۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔"

(۱۱)

ابن حبان اور حاکم میں حضرت عبداللہ بن مسعود انصاری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ایک روایت درج ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمتِ اقدس میں ایک شخص آیا اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سامنے بیٹھ گیا۔ ہم بھی اس وقت مجلسِ نبوی میں بیٹھے ہوئے تھے وہ شخص گویا ہوا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر سلام بھیجنا تو ہمیں معلوم ہو چکا مگر آپ پر درود پاک کس طرح بھیجیں۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چند لمحے خاموشی اختیار فرمائی پھر ارشاد فرمایا کہ جب مجھ پر درود بھیجو تو یوں کہو:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی
سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ"۔

ترجمہ: "اے اللہ! درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی امی ہیں اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ تو نے درود نازل فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر۔ بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ اور برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی امی ہیں جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

(۱۲)

احادیث مبارکہ میں آتا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے درود شریف کو میرے ہاتھ میں شمار کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے اس طرح میرے ہاتھ میں شمار کیا تھا کہ یہ کلمات پاک اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس سے اس طرح نازل ہوئے ہیں۔

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ
اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ
وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔
اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ
اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰی
اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ
مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ
اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ"۔

(۱۳)

روایات مبارکہ میں آتا ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ان کلمات سے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ اقدس میں درود پاک پیش فرمایا کرتے تھے:

"اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدِ الْكُبْرٰی وَارْفَعْ

دَرَجَۃَ الْعُلْیَا وَاٰتِہٖ سُؤْلَہٗ فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی کَمَا اٰتَیْتَ اِبْرَاھِیْمَ وَمُوْسٰی ۔

(۱۴)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ ہمیں نہیں معلوم کہ کونسا درود پاک حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ اقدس میں پیش ہوگا لہٰذا جب تم درود پڑھنا چاہو تو یہ درود پاک پڑھا کرو:

"اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَکَ وَرَحْمَتَکَ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ اِمَامَ الْخَیْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَۃِ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا یَّغْبِطُ فِیْہِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔"

مشکلات اور امراض

(۱)

بخاری شریف میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے روایت درج ہے کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"مسلمان کو کوئی رنج، کوئی دکھ، کوئی فکر، کوئی اذیت کوئی تکلیف اور کوئی غم نہیں پہنچتا، یہاں تک کہ کانٹا جو اسے چبھے، مگر خدا تعالیٰ ان کی وجہ سے اس کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔"

(۲)

ترمذی شریف میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے حوالے سے درج ہے کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کون لوگ سخت مشکلات میں مبتلا ہوتے ہیں؟ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

"(سب سے پہلے) انبیاء کرام، پھر ان کے بعد جو افضل

درجہ رکھتے ہیں۔ پھر ان کے بعد جو افضل درجہ رکھتے ہیں یعنی حسب مراتب آدمی میں دین کے ساتھ جیسا تعلق ہوتا ہے اسی اعتبار سے وہ بلا میں مبتلا کیا جاتا ہے اگر وہ دین پر سختی سے کاربند ہے تو اس پر بلا بھی سخت ہوگی اور اگر وہ دین میں کمزور ہے تو اس پر آسانی کی جاتی ہے۔ چنانچہ یہ سلسلہ ہمیشہ رہتا ہے یہاں تک کہ زمین پر وہ یوں چلتا ہے کہ اس پر کوئی گناہ نہیں رہتا۔"

(۳)

مشکوٰۃ شریف میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے درج ہے کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب بندہ کے گناہ زیادہ ہو جاتے ہیں اور اس کے عمل میں کوئی ایسی چیز نہیں ہوتی جو گناہوں کا کفارہ بن سکے تو اللہ تعالیٰ اس کو مصیبت اور پریشانی میں مبتلا کر دیتا ہے تاکہ اس کے گناہوں کا کفارہ بن جائے۔"

(۴)

ابوداؤد شریف میں حضرت محمد بن خالد سلمی اپنے والد سے روایت

فرماتے ہیں کہ ان کے دادا نے فرمایا کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"بندہ کے لیے علم الٰہی میں جب کوئی مرتبہ کمال مقدر ہوتا ہے اور وہ اپنے عمل سے اس مرتبے کو نہیں پہنچتا تو اللہ تعالیٰ اس کے جسم یا مال یا اولاد پر مصیبت ڈالتا ہے۔ پھر اس پر صبر عطا فرماتا ہے یہاں تک کہ اسے اس مرتبہ تک پہنچا دیتا ہے جو اس کے لیے علم الٰہی میں مقدر ہو چکا ہے۔"

حل المشکلات واقعات

(۱)

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ حضرت محمد بن المنکدر رحمۃ اللہ علیہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں (جبکہ یہ واقعہ تنبیہ الغافلین میں بھی بیان کیا گیا ہے) کہ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے طواف کعبہ کرتے وقت ایک ایسے جوان کو دیکھا جو قدم قدم پر درود پاک پڑھ رہا تھا۔ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا اے جوان! تم تسبیح و تہلیل چھوڑ کر صرف درود پاک ہی

بڑھ رہے ہو۔ کیا اس کی کوئی خاص وجہ ہے؟ جوان نے پوچھا آپ کون ہیں؟ میں نے اسے بتایا کہ سفیان ثوری میرا نام ہے۔ وہ کہنے لگا کہ اگر آپ کا شمار اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں میں نہ ہوتا تو میں کبھی بھی آپ کو یہ راز نہ بتاتا مگر آپ چونکہ نیک آدمی ہیں اس لیے میں آپ کو بتاتا ہوں کہ میں اپنے باپ کے ہمراہ حج کی نیت سے نکلا۔ اثنائے راہ میں میرا باپ ایک جگہ بیمار ہو گیا۔ میں نے اس کا علاج معالجہ کرایا اور اس کی جان بچانے کے لیے سخت دوڑ دھوپ کی۔ مگر کوئی بھی علاج فائدہ مند ثابت نہ ہوا۔ میں اپنے باپ کو موت سے نہ بچا سکا۔ میرا والد فوت ہو گیا۔ میں نے دیکھا کہ میرے باپ کا چہرہ انتہائی سیاہ ہو گیا۔ میں نے اِنّا للہ واِنّا الیہ راجعون پڑھ کر اپنے باپ کا چہرہ ڈھک دیا۔ مجھے اپنے باپ کی یہ حالت دیکھ کر بڑی ہی تکلیف ہوئی۔ میں نے سوچا کہ میرا باپ شاید منافق تھا اور اپنے نفاق کو لوگوں سے چھپا کر رکھتا تھا اسی غم کی کیفیت میں میری آنکھیں بوجھل ہو گئیں اور مجھے نیند آ گئی۔ خواب میں میں نے ایک ایسے جوان کو دیکھا جو حسن و خوبصورتی میں بے مثال تھا اس کا لباس نفاست کا آئینہ دار تھا اور اس کے وجود مسعود سے اس قدر خوشبو آ رہی تھی کہ اس سے اچھی خوشبو مجھے ساری زندگی میسر نہ آئی تھی۔ اس کے لباس سے زیادہ خوب صورت لباس میری نظروں نے کبھی نہیں دیکھا تھا۔

وہ پُروقار اور حسین شخصیت انتہائی نازک خرامی کے ساتھ آئی۔

اور میرے باپ کے چہرے سے کپڑا ہٹا کر ہاتھ سے چہرے کی طرف اشارہ کیا۔ میرے باپ کے چہرے کی سیاہی نور میں بدل گئی میرے باپ کا چہرہ سفید ہو گیا۔ یہ دیکھ کر میری خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ رہا۔ جب وہ واپس تشریف لے جانے لگے تو میں نے دامن تھام کر عرض کیا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے طفیل اس غریب الوطنی میں میرے باپ کی آبرو رکھ لی۔ اے اللہ کے بندے! آپ کون ہیں اور میرے والد اور میرے حق میں یہ احسان کس نیکی کے عوض میں کر رہے ہیں اور اس سفر میں مجھے اس رنج و غم سے کیوں نجات دے رہے ہیں؟ انھوں نے میری طرف شفقت سے دیکھا اور فرمایا تم مجھے نہیں پہچانتے؟ میں صاحب قرآن اللہ تعالیٰ کا نبی، محمد بن عبداللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ہوں۔ تیرا باپ اگرچہ بہت گناہ گار تھا اور بہت سی بری عادات اس میں تھیں مگر ان تمام بری عادات کے باوجود مجھ پر کثرت سے درود بھیجتا رہتا تھا۔ جب اس پر مصیبت نازل ہوئی تو اس نے مجھ سے مدد طلب کی۔ میں اس کی فریاد کو سنتے ہی پہنچا کیونکہ میں ہر اس شخص کا جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجتا ہے، فریاد رس ہوں۔

نوجوان نے کہا کہ اس کے بعد اچانک میری آنکھ کھل گئی۔ میں نے دیکھا کہ حقیقت میں میرے باپ کا چہرہ سفید ہو چکا تھا۔ اس دن سے لے کر آج تک میری زبان پر درود پاک ہی کا ورد جاری رہتا ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ ساری زندگی تک رہے گا۔ مجھے سرور کائنات

صلی اللہ علیہ وسلم سے شفاعت کی امید ہے اور اسی شفاعت سے ہی مجھے نجات عطا ہو گی ۔

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے اس واقعہ کو سن کر فرمایا کہ اے نوجوان! تم ٹھیک کہتے ہو۔ پھر آپ نے اپنے شاگردوں کو حکم دیا کہ اس واقعہ کو دوسرے مسلمانوں تک پہنچائیں۔ اپنی کتابوں میں لکھیں تاکہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر پڑھے گئے درود پاک کی برکت سے دنیا اور آخرت کے عذاب سے نجات حاصل ہو آخرت کی مشکلیں آسان ہوں اور اللہ تعالیٰ کی رحمت نصیب ہو۔

(۲)

حضرت عیسیٰ بن عباد دینیوری رحمۃ اللہ علیہ بیان فرماتے ہیں، کہ بعض نیک لوگوں نے ابوالفضل کندی کو مرنے کے بعد خواب میں دیکھا اور ان سے دریافت کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ انھوں نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر اپنی خاص رحمت نازل فرمائی اور میرے ساتھ بڑی ہی مہربانی کی۔ میرے گناہوں اور غلطیوں سے درگزر کرتے ہوئے میری تمام مشکلات کو آسان کر دیا۔ لوگوں نے دریافت کیا کہ اللہ تعالیٰ نے کس عمل کی وجہ سے آپ کے ساتھ اس طرح کا سلوک کیا انھوں نے بتایا کہ میری دو انگلیوں کی وجہ سے۔ لوگوں نے پوچھا، وہ کیسے، فرمایا اس لیے کہ میں اپنی ان انگلیوں سے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ

والسلام پر درود پاک ہی لکھتا رہا ہوں ۔

(۳)

مفسرین کرام بیان کرتے ہیں کہ عراق میں ایک ایسا شخص تھا جو کتابت کا کام کیا کرتا تھا۔ اس کی ایک بہت ہی اچھی عادت تھی کہ جب بھی کبھی وہ کسی کی کتاب لکھتا تو اگر اس کتاب میں کہیں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اسم مبارک آ جاتا تو یہ اپنی طرف سے صلی اللہ علیہ وسلم کا اضافہ کر دیا کرتا اور اپنی زبان سے بھی درود پاک پڑھ لیا کرتا تھا۔ اس کے مرنے کے بعد بعض لوگوں نے اسے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ اس نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا اور میری بخشش کا صرف یہی سبب تھا کہ میں حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم مبارک کے ساتھ درود پاک لکھ دیا کرتا تھا اور اس بارے میں میں نے کبھی بھی کوتاہی سے کام نہیں لیا تھا۔

(۴)

ایک نیک آدمی کے ذمہ پانچ سو درہم قرض تھا لیکن وہ اپنے حالات کی مجبوری کی وجہ سے قرض ادا کرنے کی سکت نہیں رکھتا تھا۔ ایک دن اس کو خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی

اس شخص نے اپنی پریشانی کا اظہار کیا تو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس سے فرمایا کہ تم نیشاپور میں ایک سخی مرد ابوالحسن کیسائی کے پاس جاؤ اور اسے میری طرف سے کہنا کہ وہ تم کو پانچ سو درہم دے دے۔ وہ نیک آدمی ہے اور ہر سال دس ہزار حاجت مندوں کو کپڑے پہناتا ہے۔ اگر وہ تم سے کوئی نشانی طلب کرے تو اس سے کہنا کہ تم ہر روز حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہِ اقدس میں سو مرتبہ درود پاک کا تحفہ بھیجتے ہو لیکن کل تم نے یہ تحفہ نہیں بھیجا اور درود پاک نہیں پڑھا۔

وہ نیک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق اگلے ہی دن نیشاپور پہنچا اور ابوالحسن کیسائی کو اپنے حالات سے آگاہ کیا اور ساتھ ہی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پیغام بھی دیا۔ ابوالحسن کیسائی نے اس کی طرف کوئی خاص توجہ نہ دی اور اس سے پوچھا کہ تمہارے پاس اس واقعہ کی کوئی نشانی ہے۔ اس نیک آدمی نے جواب دیا کہ ہاں! مجھے حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہاری طرف بھیجا ہے اور یہ نشانی بتائی ہے۔

یہ سنتے ہی ابوالحسن کیسائی اپنے تخت سے زمین پر آیا اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں سجدہ شکرانہ ادا کیا اور کہا اے درویش! یہ میرے اور اللہ کے درمیان ایک راز تھا اور کوئی دوسرا اس سے واقف نہ تھا۔ واقعی کل رات میں درود پاک کی دولت حاصل کرنے سے محروم رہا

پھر ابوالحسن کیسائی نے اپنے کارندوں کو حکم دیا کہ اس مردِ درویش کو اڑھائی ہزار درہم دے دیئے جائیں۔ پھر کہا کہ ایک ہزار درہم حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے پیغام و بشارت لانے کا شکرانہ ہے۔ ایک ہزار درہم یہاں پر آپ کے تشریف لانے کا شکرانہ ہے اور پانچ سو درہم حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حکم پاک کی تعمیل ہے۔ اس کے علاوہ جب بھی کبھی آپ کو کوئی حاجت پیش آ جائے تو میرے پاس چلے آئیں۔

(۵)

حضرت شیخ موسیٰ ضریر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ ایک کشتی میں بیٹھ کر سمندر سے گزر رہے تھے۔ اچانک ایک طرف سے طوفان اٹھا اور ہماری کشتی طوفان میں پھنس گئی۔ کشتی میں سوار لوگ اپنی زندگیوں سے مایوس ہو گئے۔ پریشانی حد سے بڑھ گئی ہر ایک دوسرے کو الوداعی سلام کہنے لگا۔ اسی حالت میں مجھ پر غنودگی طاری ہو گئی میری آنکھ لگ گئی۔ مگر قسمت جاگ اٹھی۔ میں نے دیکھا کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام مجھے حکم فرما رہے ہیں کہ اے میرے امتی پریشان نہ ہو۔ کشتی والوں کو کہو کہ وہ ایک ہزار بار یہ درود پاک پڑھیں پھر اچانک میری آنکھ کھل گئی۔ میں نے کشتی میں سوار لوگوں سے کہا کہ فکر کرنے کی کوئی بات نہیں اور یہ درود پاک پڑھو۔ ابھی ہم لوگوں

نے تین سو بار ہی پڑھا تھا کہ درود پاک کی برکت سے طوفان رک گیا ہلکی ہلکی ہوا چلنے لگی اور ہم لوگوں کو اس پریشانی سے نجات حاصل ہوگئی۔ وہ درود پاک یہ ہے:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ عُلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔"

درودِ پاک سے مشکلات کا حل

درود پاک کا پڑھنا بے شمار برکات کا باعث ہے۔ یہ ایک ایسا ذکر ہے جو کبھی بھی ختم نہیں ہوگا کیونکہ اللہ تعالیٰ خود حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک بھیجتے ہیں۔ درود شریف کے فضائل کا شمار

نہیں کیا جا سکتا۔ ہر طرح کی مشکلات اور پریشانیوں کا حل اس میں پوشیدہ ہے۔ صدقِ دل اور نیت کے ساتھ پڑھنے سے بگڑے کام سنور جاتے ہیں۔ مشکلیں آسان ہو جاتی ہیں۔

درود پاک سے مشکلات کے حل کے ضمن میں مختصر طور پر احاطہ کرتے ہوئے بیان کیا جاتا ہے۔

گھریلو پریشانیوں کے لیے

ہر نماز کے بعد گھر میں بیٹھ کر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھنے سے گھر میں امن و سکون کی حالت رہتی ہے اگر گھر میں بیوی یا بچے کسی معاملے میں پریشان کرتے ہوں اور ہر وقت لڑائی جھگڑے کی کیفیت رہتی ہو تو ۱۱۱ مرتبہ درود پاک پڑھ کر پانی پر دم کریں اور پانی گھر والوں کو پلائیں، گھر کا ماحول ٹھیک ہو جائے گا۔ پریشانی اور تنگی کا معاملہ بھی ختم ہو جائے گا اور گھر کی فضا سازگار ہو جائے گی۔ اس مقصد کے لیے ۱۱۱ مرتبہ درود پاک کا ورد کرنے کے لیے فجر کی نماز کے فوراً بعد کا وقت انتہائی سعد ہوتا ہے۔

گمشدہ چیز کو حاصل کرنے کے لیے

اگر کسی کی کوئی چیز کھو گئی ہو یا وہ کہیں رکھ کر بھول گیا ہو اور باوجود

تلاش کرنے کے نہ مل رہی ہو تو رات کو عشاء کی نماز پڑھ کر سونے سے پہلے باوضو ہو کر گیارہ روز تک ۱۱۱ مرتبہ درود پاک پڑھ کر سو جائیں تو انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں گمشدہ چیز کے بارے میں اشارہ ہو جائے گا
اگر کوئی شخص کسی ایسے ویران مقام پر کھو گیا ہو جہاں پر اسے کوئی راستہ نہ مل رہا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ فجر کی نماز پڑھ کر گیارہ سو مرتبہ درود پاک کا ورد کرے تو اس کی مشکل آسان ہو جائے گی اور پردۂ غیب سے اس کی مدد کا سامان پیدا ہو جائے گا۔

غربت و افلاس کے خاتمہ کے لیے

غربت و افلاس کے خاتمہ کے لیے درود پاک کا ذکر کرنا انتہائی فائدہ مند ہے۔ جو شخص غربت و افلاس کا شکار ہو اسے چاہیے کہ وہ ہر روز فجر کی نماز کے بعد ۱۰۱ مرتبہ درود پاک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اسے تنگ دستی سے نجات حاصل ہو جائے گی۔ پردہ غیب سے ایسا سامان پیدا ہو گا کہ اس کی مالی پریشانی، خوشحالی میں بدل جائے گی۔ گھر کے حالات ٹھیک ہو جائیں گے۔ مال و دولت کی ریل پیل ہو جائے گی لیکن اس مقصد کے لیے بلاناغہ درود شریف کا ورد کرنا ہی مطلوبہ مقصد کو پورا کرتا ہے۔

دفتری پریشانیوں کے خاتمہ کے لیے

ملازمت کے دوران اگر کسی بھی طرح کی پریشانی پیش ہو تو اس کے خاتمے کے لیے درود پاک کا ورد کرنا پریشانیوں کو رفع کرتا ہے۔ افسر اگر ماتحت کو بلاوجہ تنگ اور پریشان کرتا ہو تو ہر روز دفتر میں جاکر باوضو ہو کر اپنی سیٹ پر بیٹھنے سے پہلے ۲۱ مرتبہ درود پاک پڑھ کر اپنے اوپر پھونک ماریں۔ چالیس یوم تک اس عمل کے کرنے سے افسر مہربان ہو جائے گا اور دفتری پریشانیوں سے نجات حاصل ہو گی دفتر کا ماحول سازگار محسوس ہو گا اور جو بھی تنگ کرتا ہو گا آئندہ کبھی تنگ نہ کرے گا

مقدمہ میں کامیابی کے لیے

جائز انصاف کے حصول کے لیے اور مقدمہ میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے فجر کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں اور پھر تاریخ پر جائیں۔ تاریخ پہ عدالت کی طرف جاتے ہوئے دل میں درود پاک کا ورد کرتے رہیں اور منصف کے سامنے پیش ہونے پر بھی دل میں درود پاک کا وظیفہ جاری رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ انصاف کے حصول

میں کامیابی ہوگی اور فیصلہ حسب منشا ہوگا۔ درود پاک کے پڑھتے رہنے سے منصف کی طرف سے بے انصافی اور غلط فیصلہ دیے جانے کا خدشہ بھی جاتا رہے گا۔

کاروباری پریشانیوں کے خاتمہ کے لیے

کاروبار کرنے والے افراد کے لیے ہر روز باوضو ہو کر درود پاک پڑھنا کاروباری مشکلات کو ختم کرنا ہے اس مقصد کے لیے ہر روز کاروبار کے مقام یعنی دکان، کارخانہ وغیرہ میں داخل ہو کر صبح سب سے پہلے گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں اور پھر کاروباری معاملات کی ابتدا کریں۔ اس سے کاروبار میں ترقی کا سامان پیدا ہوگا اور کاروبار میں برکت پیدا ہو جائے گی۔ پردہ غیب سے اللہ تعالیٰ گاہک بھیج کر کاروبار کی ترقی و خیر و برکت کا سامان مہیا کرے گا۔

جھوٹے الزام سے خلاصی کے لیے

اگر کسی پر کوئی جھوٹا الزام لگ جائے اور کوئی بھی خلاصی کا سامان نہ پیدا ہو رہا ہو۔ ہر شخص اسے قصور وار سمجھ رہا ہو تو اس پریشانی سے نجات حاصل کرنے کے لیے فجر کی نماز کے بعد اسی جگہ پر باوضو

بیٹھ کر ۱۱ مرتبہ درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ دنوں میں ہی مطلوبہ مقصد حاصل ہوگا اور جھوٹے الزام سے بریت ہو جائے گی۔ جھوٹا الزام لگانے والا شرمندہ اور ذلیل ہوگا۔ جس پر الزام لگا ہوگا اس کی عزت میں اضافہ ہو جائے گا اور اس کی پریشانی و مشکل حل ہو جائے گی۔ خلوصِ نیت کے ساتھ درود پاک کا ورد کرنے سے پہلے تین دنوں میں ہی اچھا نتیجہ نکل آتا ہے۔

اولاد کے حصول کے لیے

بے اولاد خواتین کے لیے درود پاک کا وظیفہ اولاد کے حصول کا باعث بنتا ہے۔ اگر کسی کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو اسے چاہیئے کہ جمعہ کی نماز کے بعد باوضو حالت میں ۱۱۱ مرتبہ درود پاک پڑھے اور پھر انتہائی رقت اور عاجزی کے ساتھ اپنا سر سجدے میں رکھ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اولاد کے لیے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی مراد بر آئے گی اور اللہ تعالیٰ نیک اور صالح اولاد سے نوازے گا۔ اگر مراد پوری ہونے کی امید پیدا ہو جائے تو اس عمل کو ترک نہ کرے بلکہ جاری رکھے۔

اولادِ نرینہ کے لیے

جس کے ہاں صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں اور وہ اولادِ نرینہ کی خواہش رکھتا ہو تو اسے چاہیئے کہ اپنے مقصد کے حصول کے لیے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اور جب جمعہ کی نماز ادا کرے تو مسجد میں بیٹھ کر ۱۱۱ مرتبہ درود پاک کا ورد کرے اور پھر اولادِ نرینہ کے لیے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کی امید بر آئے گی۔ اللہ تعالیٰ اسے اولادِ نرینہ کی نعمت سے نوازے گا۔ درود پاک کی برکت سے اس کے گھر میں اس نعمت کے عطا ہو جانے سے خوشیوں کا دور دورہ ہو جائے گا۔

ذہنی پریشانی کو روکنے کے لیے

ذہنی سکون حاصل کرنے کے لیے اور ذہنی پریشانی کے خاتمہ کے لیے نماز عشاء کے بعد اسی جگہ پر بیٹھ کر باوضو حالت میں ۱۱۱ مرتبہ درود پاک پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے ذہنی سکون حاصل کرنے کے لیے دعا مانگے تو مطلوبہ مقصد حل ہو جائے گا اس مقصد کے لیے سات یوم تک

درود پاک کا وظیفہ اسی طرح کریں اس کے بعد آپ محسوس کریں گے ذہن کو سکون کی دولت حاصل ہو گئی ہے اور ہر قسم کی فکر و پریشانی ذہن سے دور ہو گئی ہے۔

وبا کو روکنے کے لیے

اگر کسی مقام پر کوئی اس قسم کی وبا پھیل گئی ہو جس کے علاج میں سخت دشواری اور مشکل پیش ہو یا پھر کسی مقام پر وبا کے پھیل جانے کا خطرہ درپیش ہو تو ایسی صورت میں مسجد میں یا کسی پاک و صاف مقام پر اکٹھے ہو کر باوضو حالت میں سوا لاکھ مرتبہ درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنے سے وبا کا خطرہ ٹل جاتا ہے اور اگر وبا پھیل چکی ہو تو اس سے نجات حاصل ہو جاتی ہے، اللہ تعالیٰ درود پاک کی برکت سے اس علاقہ کو ہر قسم کی مہلک وبا سے محفوظ فرما دیتا ہے۔

امراضِ دل کے لیے

امراضِ دل کے لیے درود شریف کا پڑھنا اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے دل کے امراض میں مبتلا افراد شفا حاصل کرنے کے لیے گیارہ دن تک نماز فجر کے بعد ۳۱۵ مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ ہر قسم کے دل کے مریض یہ

شفا حاصل ہو جائے گی۔

کان میں شائیں شائیں ہونا

کان میں شائیں شائیں اور شور و غل ہونے کی صورت میں ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں اور درود پاک کے بعد یہ کلمات پڑھنے سے انشاء اللہ افاقہ ہو گا:

"ذَکَرَ اللّٰہُ بِخَیْرٍ مَنْ ذَکَرَنِیْ۔"

مال میں برکت کے لیے

مال و دولت میں برکت اور زیادتی کے خواہش مند اگر اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد طاق اعداد کے مطابق پڑھیں تو انشاء اللہ تعالیٰ مال میں برکت پیدا ہو جائے گی۔ درود پاک یہ ہے:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَعَلَی الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔"

امتحان میں کامیابی کے لیے

ہر قسم کے امتحان یا کسی اور جائز مقصد میں کامیابی حاصل کرنے

کے لیے ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ چالیس دنوں تک درود پاک پڑھنے سے مطلوبہ مقصد حل ہو جاتا ہے۔

جادو ٹونے کا اثر زائل کرنے کے لیے

جادو ٹونے کے اثرات کو زائل کرنے کے لیے چالیس دن تک نماز فجر کے بعد ایک سو ایک مرتبہ درود پاک پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ جادو ٹونے کا اثر بہت جلد ختم ہو جائے گا۔

جھوٹے مقدّمہ سے بریّت کے لیے

اگر کسی شخص پر کوئی جھوٹا اور ناجائز مقدمہ بن گیا ہو تو اسے چاہیے کہ جس دن تاریخ ہو نماز تہجد ادا کرنے کے بعد سات سو مرتبہ درود پاک کا ورد کرے اور پھر دعا مانگے اس کے بعد تاریخ پر حاضر ہو انشاء اللہ تم جھوٹے مقدمہ سے جلد خلاصی ہو گی۔

مرضِ نسیان کے لیے

جو کوئی بھول جانے کے عارضہ میں مبتلا ہو، قوتِ حافظہ کمزور ہو اور

کوئی بات یاد نہ رہتی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ نماز فجر کے بعد اور نماز عشاء کے بعد ہر روز پہلے سو سو مرتبہ درود پاک پڑھے۔ پھر سورہ بقرہ کی دس آیات مبارکہ یعنی آیۃ الکرسی کی ابتداء کی چار آیات خالدون تک اور تین آخری آیات پڑھیں۔ یادداشت بہتر ہو جائے گی۔ بھول جانے کا عارضہ جاتا رہے گا۔ مرض نسیان کو دور کرنے کے لیے اگر ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر پھر "یا رحمٰن یا رحیم" سو مرتبہ پڑھیں، پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں تو اس سے مرض نسیان جاتا رہے گا۔

نیند نہ آنے کی صورت میں

جب بے خوابی کا عارضہ ہو، رات کو نیند نہ آتی ہو اور بہت سخت گھبراہٹ محسوس ہوتی ہو، ایسی صورت میں رات کو باوضو ہو کر بستر پر لیٹ کر پہلے گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں پھر یہ دعا مانگیں:

"اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ غَضَبِہٖ
وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ
الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ ۔"

ترجمہ: "میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کے ساتھ اللہ کے غضب سے اور اس کے عقاب سے اور

اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے کچوکا مارنے سے اور اس بات سے کہ شیاطین حاضر ہوں۔"

اس دعا کے مانگنے کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ اور آنکھیں بند کر لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سکون سے نیند آئے گی۔

بے چینی اور غم دور کرنے کے لیے

اگر کسی قسم کی بے چینی ہو اور دل پر غم کا بوجھ ہو تو ایسی صورت میں تین دن تک ہر نماز کے بعد پہلے گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں پھر یہ کلمات پڑھیں:

"لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَتَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۔"

ترجمہ: "نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے جو بڑا بُردبار اور بڑے کرم والا ہے اور اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے برکت والا اللہ جو عرشِ عظیم کا پروردگار ہے اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔"

ان کلمات کو پڑھنے کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں

انشاء اللہ تعالیٰ بے چینی اور غم کی کیفیت دور ہو جائے گی۔

بواسیر کے مرض میں

بواسیر کے مرض میں مبتلا افراد اگر ہر روز نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد اول گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ پھر گیارہ مرتبہ "یا مالک یا قدوس" پڑھیں۔ اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں تو انشاء اللہ تعالیٰ بواسیر کے مرض میں افاقہ ہوگا۔ ہر روز اس عمل کے کرنے سے آئندہ کبھی بھی بواسیر کا عارضہ لاحق نہ ہوگا۔

برص اور جذام کے مرض میں

برص اور جذام کے مرض میں مبتلا افراد ہر نماز کے بعد اول گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ پھر یہ کلمات پڑھیں:

"بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ"

ان کلمات کو پڑھنے کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ برص اور جذام کے مرض سے بہت جلد افاقہ ہو جائے گا اور مرض جاتا رہے گا۔

ہر قسم کے درد کے لیے

ہر قسم کے درد کو رفع کرنے کے لیے جب درد شدت سے ہو رہا ہو تو اس وقت اول تین مرتبہ درود پاک پڑھیں اور درد کے مقام پر انگلی رکھ کر یہ کلمات پڑھیں:

"بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ النَّارِ"

سات مرتبہ ان کلمات کو پڑھنے کے بعد پھر تین مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ دن میں چند مرتبہ اس عمل کے کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ درد دور ہو جائے گا۔

رزق کی ترقی کے لیے

رزق میں ترقی کے لیے نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد ۱۱۹ مرتبہ "یا لطیف" پڑھ کر پھر ۱۱۹ مرتبہ "اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ" پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ غیب سے اللہ تعالیٰ روزی کا سبب پیدا فرمائے گا۔

رزق میں زیادتی کے لیے

رزق میں زیادتی و فراوانی کے لیے نماز فجر کے بعد اول گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں پھر سو مرتبہ اللہ الصمد پڑھیں۔ اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ رزق میں فراوانی ہو جائے گی۔

دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے

دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے فجر کی نماز کے بعد اور عشا کی نماز کے بعد اول گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں پھر یہ کلمات پڑھیں:

"بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَ فَتْحٌ قَرِیْبٌ ۔"

یہ کلمات سو مرتبہ پڑھنے کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں اور اپنے سینہ پر پھونک ماریں انشاء اللہ دشمنوں کے شر سے حفاظت رہے گی۔

قید سے رہائی کے لیے

اگر کسی قیدی کو ناحق قید کیا گیا ہو تو وہ قید میں ہی ہر نماز کے بعد اول گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے پھر ۱۰۸ مرتبہ "الحق" کا ورد کرے اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی رہائی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

حادثات سے محفوظ رہنے کے لیے

ہر قسم کے حادثات سے بچے رہنے کے لیے رات کو سونے سے قبل باوضو ہو کر اول گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں پھر ۱۸۴ مرتبہ اَلْمُقَدِّمُ کا ورد کریں۔ اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں اس عمل سے انسان بیشمار حادثات سے محفوظ رہتا ہے۔

اغوا شدہ کی بازیابی کے لیے

گمشدہ چیز اور اغوا شدہ انسان کو واپس لانے کے لیے باوضو ہو کر دو رکعت نمازِ حاجت پڑھیں۔ بعد سلام ایک سو گیارہ مرتبہ درود

پاک پڑھیں۔ پھر سجدے میں سر رکھ کر ۱۰۰۱ مرتبہ یَا جَامِعُ کا ورد کریں۔ آخر میں پھر دعا مانگنے سے پہلے ۱۰۰۱ مرتبہ درود پاک کی تسبیح پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ گمشدہ یا اغوا شدہ کی بازیابی کے لیے لاثانی عمل ہے۔ چند ہی دنوں میں مطلوبہ مقصد حاصل ہو جائے گا۔

ادائیگی قرض کے لیے

جس شخص پر بہت زیادہ قرض چڑھ چکا ہو اور وہ قرض ادا کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد اول گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے پھر یہ کلمات پڑھے۔

"اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ"

"اے میرے اللہ! حرام کے بدلے تو مجھے میری ضرورت کے مناسب حال روزی عطا فرما اور اپنے فضل سے اپنے ماسوا سے بے نیاز کر دے۔"

ان کلمات کو پڑھنے کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ غیب سے قرض کی ادائیگی کا سامان پیدا ہو جائے گا اور پریشانی جاتی رہے گی۔

مصیبت کے وقت

اگر کوئی کسی مصیبت یا آفت میں گرفتار ہو جائے تو اسے چاہیے کہ اول تین مرتبہ درود پاک پڑھے پھر یہ کلمات پڑھے:

"اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبُّنَا لَا نُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا"

ان کلمات کو پڑھنے کے بعد پھر تین مرتبہ درود پاک کا ورد کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد مصیبت اور آفت وغیرہ سے چھٹکارا حاصل ہو جائے گا۔

گھبراہٹ کو دور کرنے کے لیے

اگر کسی شخص پر کوئی کام کرتے وقت گھبراہٹ طاری ہو جاتی ہو تو اسے چاہیے کہ اول تین مرتبہ درود پاک پڑھے۔ پھر یہ کلمات پڑھے:

"یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ"

ان کلمات کو پڑھنے کے بعد پھر تین مرتبہ درود پاک کا ورد کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کسی بھی کام کے کرتے وقت گھبراہٹ طاری نہیں ہو گی۔

گھریلو جھگڑے سے بچاؤ کے لیے

اگر کسی کے گھر میں ہر وقت جھگڑا رہتا ہے اور سخت تناؤ کی کیفیت ہو تو اسے چاہیئے کہ وہ ہر نماز کے بعد اول گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے پھر یہ کلمات پڑھے:

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشِّقَاقِ وَ النِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ"

"اے میرے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں جھگڑے اور نفاق اور برے اخلاق سے"

ان کلمات کو پڑھنے کے بعد گیارہ مرتبہ پھر درود پاک کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ گھر میں امن، چین اور سکون کا دور دورہ ہو جائے گا۔ کبھی بھی لڑائی جھگڑے کی نوبت نہیں پیدا ہوگی۔

دیوانگی اور کوڑھ کے مرض میں

اگر کوئی کوڑھ کے مرض میں مبتلا ہو یا اسے کبھی کبھار دیوانگی کا دورہ پڑ جاتا ہو تو اسے چاہیئے کہ وہ ہر نماز کے بعد اول گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے پھر یہ کلمات پڑھے:

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبَرَصِ وَ الْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَیِّئِ الْاَسْقَامِ"

"اے میرے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں جسم پر برص سے، دیوانگی اور کوڑھ سے اور بقایا جتنی خراب بیماریاں ہیں سب سے۔"

ان کلمات کو پڑھنے کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک کا ورد کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں ہی افاقہ ہونا شروع ہو جائے گا اور صحت قائم ہو جائے گی۔

بانجھ پن کی صورت میں

اگر کسی عورت کو بانجھ پن کا عارضہ لاحق ہو تو وہ ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے پھر اکیس مرتبہ یَا بَارِئُ الْمُصَوِّرُ پڑھے اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی اس کی امید بر آئے گی۔ اس کے ہاں اولاد ہو جائے گی اور حمل قرار پا جائے گا۔ بانجھ پن کے عارضہ کو دور کرنے کے لیے یہ عمل اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔

پیٹ کے درد میں

پیٹ میں درد ہونے کی صورت میں گلاس میں تھوڑا سا پانی لیں۔ پھر اول گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں اس کے بعد سات مرتبہ "یا عظیم" پڑھ کر پھر گیارہ مرتبہ درود پاک کا ورد کریں اور اس پانی کو پی لیں۔ انشاء اللہ افاقہ ہوگا۔

اختلاجِ قلب کے لیے

اگر کسی کو اختلاج قلب کا عارضہ لاحق ہو تو اسے چاہیئے کہ وہ فجر کی اذان کے فوراً بعد اول سات مرتبہ درود پاک پڑھے پھر سات مرتبہ "یا مُحیی" کا ورد کرے، اس کے بعد پھر سات مرتبہ درود پاک پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مرض جاتا رہے گا۔

نا اتفاقی کے لیے

اگر میاں بیوی کی آپس میں نا اتفاقی ہو جائے اور گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑے کا ماحول رہتا ہو تو ایسی صورت میں اول گیارہ مرتبہ

درود پاک پڑھے۔ پھر ۱۰۱ مرتبہ "یَا وَدُوْدُ" کا ورد کرے اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھ کر کسی کھانے والی چیز پر دم کر کے میاں بیوی کو کھلا دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گھر میں برکت پیدا ہو جائے گی۔ نا اتفاقی کا ماحول ختم ہو جائے گا اور آپس میں پیار محبت کی فضا پیدا ہو جائے گی۔

رشتے کی پریشانی

اگر کسی گھر میں لڑکے لڑکی کی طرف سے رشتے کے مسئلہ پر پریشانی ہو، لڑکے یا لڑکی کا رشتہ نہ ملتا ہو اور لڑکی کی عمر بڑھتی جا رہی ہو۔ ایسی صورت میں لڑکا یا لڑکی ہر نماز کے بعد اول اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے پھر ۱۰۱ مرتبہ "یالطیفُ" کا ورد کرے۔ اس کے بعد پھر اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے۔ جب تک مطلوبہ مقصد حاصل نہ ہو اس عمل کو جاری رکھے انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی رشتے کی پریشانی دور ہو جائے گی اور کوئی اچھا سا رشتہ مل جائے گا۔

بُری عادات سے چھٹکارہ کے لیے

اگر کسی شخص میں بری عادات پائی جائیں مثلاً اس کے ذہن میں

ہر وقت لالچ، حسد اور دیگر معاشرتی برائیاں جنم لیتی ہوں اور وہ شخص اپنی ان بری عادات کی وجہ سے سخت پریشانی میں مبتلا ہو اور چاہتا ہو کہ کسی طرح اسے بری عادات سے چھٹکارہ حاصل ہو جائے تو ایسی صورت میں اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد اول اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے پھر ۱۰۱ مرتبہ "یا غنیُّ" کا ورد کرے اس کے بعد پھر اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی دنوں میں مطلوبہ مقصد حاصل ہو جائے گا۔

بکثرت نیند آنا

اگر کسی کو بکثرت نیند آتی ہو اور وہ زیادہ تر سویا ہی رہتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد اول اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے پھر ۱۰۱ مرتبہ "یا قیومُ" کا ورد کرے اس کے بعد پھر اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے اس عمل سے اس کی نیند اعتدال پہ آ جائے گی اور ہر وقت نیند آنے کی کیفیت ختم ہو جائے گی۔

سینے کے درد میں

اگر کسی شخص کو ہر وقت سینے میں درد رہتا ہو اور وہ اس درد کی وجہ

سے بہت پریشان ہو اسے چاہیے کہ وہ فجر اور عشا کی نماز کے بعد اول گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر ۱۲۱ مرتبہ "یا مُحیی" کا ورد کرے اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھ کر اپنے سینے پر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی درد سے نجات مل جائے گی اور سینے کے درد میں آرام آجائے گا۔

آنکھوں میں پانی آنا

اگر کسی کی آنکھوں میں پانی بھر آتا ہو اور لکھنے پڑھنے کے وقت اسے تنگی و مشکل پیش آتی ہو تو ایسی صورت میں اول سات مرتبہ یہ درود پاک پڑھے۔

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّاجِدِیْنَ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ سَیِّدِ الْکَامِلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ"

اس درود پاک کو سات مرتبہ پڑھنے کے بعد ۱۰۱ مرتبہ "یا بصیرُ" کا ورد کرے اس کے بعد پھر سات مرتبہ مذکورہ درود پاک پڑھے۔ ہر نماز کے بعد اس عمل کو کرنے سے آنکھوں میں پانی آنا بند ہو جاتا ہے اور آنکھیں صاف شفاف ہو جاتی ہیں۔ چند ہی دنوں کے عمل سے مطلوبہ مقصد پورا ہو جاتا ہے۔

پھوڑا پھنسی کے درد میں

اگر کسی کو پھوڑا پھنسی کی وجہ سے پریشانی ہو اور جلد کے متاثرہ حصہ پر سخت سوجن اور درد رہتی ہو تو ایسی صورت میں سات دن تک ہر نماز کے بعد اول اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے پھر ۱۰۱ مرتبہ "یَا رَقِیْبُ" کا ورد کرے۔ اس کے بعد پھر اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے اور پھنسی پھوڑے پر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ سات یوم کے اندر ہی پھوڑے پھنسی کے درد میں آرام آجائے گا اور سوجن کی شکایت رفع ہو جائے گی۔

خونی بواسیر کے لیے

جس کسی کو خونی بواسیر کی شکایت ہو اور کسی طرح سے بھی آرام نہ آیا ہو تو ایسی صورت میں ہر روز ایک گلاس پانی پر اول اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے پھر سات سو مرتبہ "یَا عَلِیُّ" کا ورد کرے اس کے بعد پھر اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے اور پانی پر دم کر کے پی لے۔ چند ہی دنوں میں خونی بواسیر کا عارضہ جاتا رہے گا اور مریض میں آرام آجائے گا۔

جسمانی کمزوری میں

اگر کوئی شخص کسی بیماری کی وجہ سے جسمانی کمزوری کا شکار ہو گیا ہو یا بیماری سے اٹھنے کے بعد جسم لاغر اور نڈھال ہو چکا ہو اور سخت کمزوری رہتی ہو۔ نقاہت کی وجہ سے چلنا پھرنا محال ہو تو ایسی صورت میں ہر نماز کے بعد اول اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے پھر ۱۰۱ مرتبہ "یَا قَادِرُ" کا ورد کرے۔ اس کے بعد پھر اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جسمانی کمزوری چند ہی دنوں میں رفع ہو جائے گی۔ جسم میں چستی اور توانائی دوبارہ عود کر آئے گی اور بیماری بھی آہستہ آہستہ کم ہوتی جائے گی۔

شرابی اور زانی کی اصلاح کے لیے

اگر کوئی شخص شراب نوشی میں مبتلا ہو اور زنا جیسی بری عادت کا شکار ہو تو اسے چاہیئے کہ وہ اول نماز پڑھنے کی عادت ڈالے اور ہر نماز کے بعد پہلے اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے پھر ۱۱ مرتبہ "یَا بَرُّ" کا ورد کرے اس کے بعد اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے۔ چند دنوں کے عمل سے ہی اسے ان قبیح عادات سے نفرت ہو جائے گی۔

آتشک کے مرض میں

اگر کوئی آتشک کے مرض میں مبتلا ہو تو اسے چاہیئے کہ وہ دن میں سات مرتبہ اول اکیس بار درود پاک پڑھے پھر ۱۰۱ مرتبہ "یا مجیدُ" کا ورد کرے اس کے بعد پھر اکیس بار درود پاک پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی مرض سے چھٹکارہ حاصل ہو جائے گا۔

دکان میں برکت کے لیے

دکان میں خیر و برکت کے حصول کے لیے ہر روز دکان کھولنے کے بعد باوضو حالت میں اول گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں پھر ۱۰۱ مرتبہ "یا رزّاقُ" کا ورد کرے اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور دکان کے چاروں کونوں میں پھونک مارے انشاء اللہ تعالیٰ دکان میں خیر و برکت پیدا ہو جائے گی۔

نظر کی کمزوری میں

اگر کسی کی بینائی کمزور ہو رہی ہو اس کی آنکھوں کے آگے اندھیرا

چھا جاتا ہو تو اسے چاہیئے کہ وہ ایک پیالی میں پانی لے کر اول اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے پھر اکتالیس بار "یا شکورُ" کا ورد کرے اس کے بعد پھر اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے اور پانی پر دم کر کے اس پانی کو آنکھوں پر ملے انشاء اللہ تعالیٰ بینائی تیز ہو جائے گی اور آنکھوں کی روشنی بڑھ جائے گی۔

آنکھ کے درد میں

اگر کسی کی آنکھ میں درد ہو جس کی وجہ سے وہ سخت پریشان ہو تو اسے چاہیئے کہ وہ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اول اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے پھر ۱۰۱ مرتبہ "یا مُحْیِی" کا ورد کرے۔ اس کے بعد پھر اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد آنکھ کے درد میں آرام آ جائے گا۔

کان کے درد میں

اگر کسی کے کان میں درد ہو تو اسے چاہیئے کہ وہ سات دن تک فجر کی نماز کے بعد اول اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے پھر سات سو مرتبہ "یا سمیعُ" کا ورد کرے اس کے بعد پھر اکیس مرتبہ درود پاک

پڑھے اور اپنے اوپر پھونک مار کر ہاتھوں پر دم کرے اور دم کیے ہوئے ہاتھ اپنے کانوں پر پھیرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کان کا درد جاتا رہے گا

تھکاوٹ دور کرنے کے لیے

تمام دن کام کاج کی وجہ سے اگر تھکاوٹ ہو جائے تو رات کو سونے سے پہلے اول سات مرتبہ درود پاک پڑھیں پھر ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہ کا ورد کریں۔ پھر ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کا ورد کریں پھر ۳۴ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کا ورد کریں۔ اس کے بعد پھر سات مرتبہ درود پاک پڑھے اور اپنے جسم پر پھونک مارے انشاء اللہ تعالیٰ تھکاوٹ دور ہو جائے گی اور صبح اٹھتے وقت تھکن محسوس نہ ہوگی۔

درد شقیقہ کے لیے

اگر کسی کو درد شقیقہ کا عارضہ لاحق ہو تو اسے چاہیے کہ وہ باوضو ہو کر اول سات مرتبہ درود پاک پڑھے پھر سات مرتبہ یہ کلمات پڑھے:

"اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ سَکَنَ لَہٗ فِی الْبَرِّ وَ
الْبَحْرِ وَمَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝"

ان کلمات کی سات بار ادائیگی کے بعد پھر سات مرتبہ درود پاک پڑھے اور اپنے ہاتھوں پر پھونک مار کر ماتھے اور سر پر پھیرے، تو انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد آرام آجائے گا۔

بینائی تیز کرنے کے لیے

جس شخص کو معلوم ہو کہ اس کی بینائی میں ضعف آتا جا رہا ہے وہ اپنی بینائی کو تیز کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد اول گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے پھر سات مرتبہ یہ کلمات پڑھے:

"فَکَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ
الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ۝"

ان کلمات کو پڑھنے کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور اپنے ہاتھوں کے انگوٹھوں پر پھونک مار کر اپنی آنکھوں پر پھیرے انشاء اللہ تعالیٰ بینائی تیز ہو جائے گی اور کبھی نظر کی کمزوری کی شکایت نہ ہوگی۔

آسیب زدہ کے لیے

اگر کسی پر آسیب کا اثر ہو اور اس کی وجہ سے وہ بہت زیادہ

پریشان ہو تو کسی دوسرے کو چاہیئے کہ وہ باوضو ہو کر اول سات مرتبہ درود پاک پڑھے پھر سات مرتبہ ان کلمات کا ورد کرے:

"وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ."

ان کلمات کو پڑھنے کے بعد پھر سات مرتبہ درود پاک پڑھ اور مریض کے بائیں کان میں پھونک مارے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد آرام آجائے گا۔

بخار کی حالت میں

اگر کسی شخص کو بہت تیز بخار ہو اور وہ ٹھیک نہ ہو رہا ہو تو اسے چاہیئے کہ باوضو ہو کر اول سات مرتبہ درود پاک پڑھے۔ پھر یہ کلمات پڑھے:

"بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ."

ان کلمات کو پڑھنے کے بعد پھر سات مرتبہ درود پاک پڑھے اور اپنے جسم پر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بخار جاتا رہے گا۔

ہر قسم کی مشکل اور آفت کا حل

جو شخص نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اول سات مرتبہ درود پاک پڑھے پھر سات مرتبہ یہ کلمات پڑھے:

"بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ."

ترجمہ: "اس اللہ کے نام سے ابتدا کرتا ہوں جس کے ہوتے زمین و آسمان کی کوئی شے ضرر نہیں پہنچا سکتی اور وہ ہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔"

ان کلمات کو پڑھنے کے بعد پھر سات مرتبہ درود پاک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ ہر روز کے اس عمل سے زندگی میں کبھی کوئی آفت یا مشکل پیش نہ آئے گی۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِهٖ وَلِكَاتِبِهٖ وَلِوَالِدَيْهِمَا